https://www.studiestoday.com

درجہ-9

الازهار العربية

الكتاب المدرسي العربي للصف التاسع

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER

Visit us at www.joinindianarmy.nic.in

or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/ LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1st or 2nd Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الازهار العربية

الكتاب المدرسی العربی للصف التاسع

(Arabic Textbook for Class IX)

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ڈائرکٹر (سکنڈری ایجوکیشن) محکمۂ فروغ وسائلِ انسانی (H.R.D)،
حکومتِ بہار سے منظور صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT)،
پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لیے

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلیشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پہلی اشاعت : 2009
تعداد : 5,000
قیمت : Rs. 21.00

شائع کردہ

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلیشنگ کارپوریشن لمیٹڈ
پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ ـ 800001

مطبوعہ : جے۔ایم۔ڈی۔پریس۔پٹنہ۔ 800006

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اپنی بات

ریاستی کاؤنسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت نے دو برسوں کے اندر گیارہویں اور بارہویں دو جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کرائی ہے۔ اس طرح یہ ادارہ اپنے نشانہ کی تعیین کے مطابق اس کی تکمیل میں بطور احسن کامیاب رہا۔ اب نویں جماعت کی درسی و سپلمنٹری کتابیں بھی اسی ادارہ کے ذریعہ تیار ہونے کے بعد طباعت واشاعت کے مراحل طے کر کے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے قومی سطح پر نصاب میں یکسانیت لانے کی غرض سے معیاری نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے اور اس کے مطابق ماہرین کی جماعتوں کے ذریعہ تمام مضامین کی کتابیں تیار کرائی جا رہی ہیں۔ معیاری نصاب کے مطابق عمدہ کتابوں سے نہ صرف طلبا و طالبات کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا بلکہ معلمین حضرات کی آسانیوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اور متعلقہ ضروری مواد فراہم کردیے گیے ہیں تاکہ تدریس و تعلیم کا معیار بلند تر ہو سکے۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ نئی کتابیں ان مقاصد کو پورا کریں گی۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے ڈائرکٹر، بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) اور نصاب و درسی کتاب کمیٹی کے اکادمک کوآرڈی نیٹر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور سعی بلیغ سے مضامین کے ماہرین کی بہتر جماعت کے تعاون سے کتابیں تیار کرائی جاسکیں۔ میں اُن ماہرین کا بھی شکرگزار ہوں۔

میری گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی نقص نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع ضرور دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ اور ان کی اصلاح کی جا سکے۔

حسنین عالم (آئی.اے.ایس)

مینجنگ ڈائرکٹر، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ابتدائیہ

بہار کے سرکاری اسکولوں میں عربی زبان کی تدریس کا نظم درجہ چھ سے کیا گیا ہے چنانچہ درجہ چھ تا آٹھ عربی کی درسی کتابوں کی تعلیم کے بعد اُمید کی جاتی ہے کہ بچوں کے اندر عربی زبان کے تئیں کافی حد تک رغبت پیدا ہو چکی ہوگی کیوں کہ سابقہ درجوں کے نصاب کی تشکیل میں جدید طریقہ کار کو بروئے عمل لاتے ہوئے عربی کی تفہیم کو آسان بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ ان درجات میں قواعد کو درس کا حصہ بنا کر اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ بچوں کو الگ سے قواعد پڑھنے اور ان کو یاد کرنے کا بوجھ محسوس نہ ہو۔ نویں درجہ میں بھی قواعد کی شمولیت اسی منصوبہ کے تحت کی گئی ہے البتہ اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ یہ درجہ بنیادی معیار تک پہنچنے کا پہلا زینہ ہے اس لیے اس میں شامل قواعد مختصر اور سہل الفہم ہوں اسی طرح اسباق کے انتخاب میں بھی یہی نصب العین ملحوظ خاطر رہا ہے۔ قدیم و جدید ادباء و شعراء کی تخلیقات سے مختصر مگر معیاری اسباق اخذ کر کے اس طرح ترتیب دیئے گئے ہیں کہ طلبا کی لسانی مشق و تدریب کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت بھی ہو سکے۔ مختلف انداز سے مشقی سوالات کے ذریعہ اسباق کو بالکل آسان بنا دیا گیا ہے تا کہ طلباء کے لیے عربی پڑھنا مشکل نہ رہ جائے اور وہ اچھی کامیابی کے ساتھ اگلے مرحلہ میں داخل ہو سکیں۔ جدید عربی سے قربت اور روزمرّہ استعمال ہونے والے الفاظ و تراکیب سے بچوں کو مانوس کرانے کی غرض سے مکالمے بھی شامل کیے گئے ہیں تا کہ مختلف مواقع پر عربی میں گفتگو کے انداز سے بچے واقف ہو سکیں اور خود کو ذہنی طور پر اس کے لیے تیار کرنے پر جھجک محسوس نہ کریں۔ سبق میں آئے زیادہ سے زیادہ الفاظ کی توضیح و تشریح سے کتاب بالکل آسان بن گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں چند اہم مصنفین کے مختصر حالات زندگی بھی شامل ہیں۔

کتاب میں شامل بیشتر اسباق عربی ادب کی معیاری کتابوں سے ماخوذ ہیں ان میں سے اکثر قدیم مصنفین کی تالیفات ہیں اور بعض جدید اہل قلم کی تخلیقات ہیں۔ جدید مصنفین میں سے جو باحیات ہیں ہم ان کے بے حد شکر گزار ہیں اور جو سفر آخرت فرما چکے ہیں ان کے وارثین ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ قدیم مصنفین کی کتابیں ہندو بیرون ہند کے مقتدر اشاعتی اداروں سے شائع ہوئی ہیں۔ ان کے ناشرین کا شکریہ ادا کرنا بھی تحدیث نعمت کی ایک شکل ہوگی۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

تقریباً تین سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (.S.C.E.R.T)، بہار نے اسکولی تعلیم بشمول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلیغ کا آغاز کیا۔ گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان وادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتبین و مؤلفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب وتالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقائے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک ومسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پا سکا اور بہ حسن وخوبی کتابوں کی اشاعت ہوگئی اس کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقائے کار داد وتحسین اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالمعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب وتالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم اُن کے بھی شاکر وممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلم کاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ نویں جماعت کے لیے عربی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دورِ جدید کے نت نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ ڈاکٹر سید شمیم احمد منعمی، ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن، پروفیسر شمس الضحٰے، ڈاکٹر مسعود احمد کاظمی، ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، ڈاکٹر سرور عالم ندوی، رضا احمد ندوی، ماسٹر علی الیاس اور محمد نافع عارفی کے تعاون سے معیاری کتابوں کی تالیف کا کام انجام پایا۔ ہم ان تمام حضرات کے صمیم قلب سے شکر گزار ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صدفی صد مفید وکارآمد ثابت ہوں گی اور طلبا وطالبات کے ذوق و شوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کارآمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکر گزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد ورکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بی۔ ٹی۔ بی۔ پی۔ سی۔ کے کارمندوں اور بالخصوص اس ادارہ کے ایم۔ ڈی۔ جسنین عالم (آئی۔ اے۔ ایس۔) بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں، جن کی توجہ سے نصابی کتاب بروقت زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آسکی۔

کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلبا و طالبات، اساتذۂ گرامی اور عربی زبان و ادب سے وابستگی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نگراں کمیٹی برائے درسی کتاب (عربی)

زیر سرپرستی

جناب حسن وارث، ڈائرکٹر، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

جناب رگھوونش کمار، ڈائرکٹر، (اکاڈمک) بہار اسکول اگزامینیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)، پٹنہ

ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

مرتبین

پروفیسر شمس الضحیٰ، صدر شعبۂ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

ڈاکٹر سید شمیم الدین احمد منعمی، صدر شعبۂ عربی، اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی، پٹنہ

ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن، صدر شعبۂ عربی، علامہ اقبال کالج، بہار شریف، نالندہ

رضا احمد ندوی، استاد، مدرسہ اصلاح المسلمین، پٹنہ

ڈاکٹر سرور عالم ندوی، شعبۂ عربی پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

ماسٹر محمد علی الیاس، ہیڈ ماسٹر، کھر دیورا اسکول، چنپٹیا، مغربی چمپارن

محمد نافع عارفی، استاد، مدرسہ سبیل الفلاح، جالے، دربھنگہ

غلام جیلانی، اردو ٹیچر، ایس.ایس.وی.ایم.رامدولی، ویشالی

نظر ثانی

ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، ریٹائرڈ اے.ایل.آئی.او، خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

ڈاکٹر مسعود احمد کاظمی، شعبۂ عربی، پٹنہ کالج، پٹنہ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

رُکن صلاح کار کمیٹی، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)

ڈاکٹر حسن رضا خاں، ڈائرکٹر، ادارہ تحقیقات عربی و فارسی، پٹنہ

اکادمک تعاون

امتیاز عالم، لکچرر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

ڈاکٹر سریندر کمار، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی، بہار

اکادمک کنوینر

جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، ماہر تعلیم

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الفهرس

الدرس الاوّل	بيان المعرب	1
الدرس الثاني	بيان المبنى	6
الدرس الثالث	بيان غير منصرف	11
الدرس الرابع	بيان النون الثقيله والنون الخفيفه	17
الدرس الخامس	المفاعيل الخمسه	22
الدرس السادس	من ادب القرآن (عباد الرحمٰن)	27
الدرس السابع	من ضوء الحديث (الدعاء النبوىﷺ)	34
الدرس الثامن	من سيرة النبى(محمد رسول اللهﷺ)	39
الدرس التاسع	الامثال والحكم	45
الدرس العاشر	الراعى والذئب	50
الدرس الحادى عشر	من يضع الحجر	55
الدرس الثانى عشر	فضيلة الشغل	64
الدرس الثالث عشر	فصول السنة	70
الدرس الرابع عشر	من جدّ وجد	78
الدرس الخامس عشر	الحوار بين الاستاذ والتلاميذ	85
الدرس السادس عشر	الشرطى	92

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس السابع عشر	نشيد الوطن	98
الدرس الثامن عشر	ادب المعاشرة	102
الدرس التاسع عشر	غرور الدنيا	107
الدرس العشرون	كتابي	112

مصنفین اور ان کے حالات

⊙ ابوالعتاہیہ	118
⊙ وحید الزماں کیرانوی	119
⊙ ابوالحسن علی ندوی	120
⊙ علی عمر مصری	121
⊙ شفیق احمد ندوی	122

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ذهبتُ الى سوقٍ و رأيت هناک أشياءَ كثيرةً كالخُضراواتِ والفواكهِ فَاشْتَرَيْتُ تُفّاحاً و عِنَباً و من الخضراوات باذَنْجان والبامِية، ثم رجعتُ الى البيتِ. و رأيتُ في الطريقِ رِجَالاً كثيراً و نساءً، بَعْضُهُمْ يَمْشُون و بَعضُهُم يَرْكَبُوْنَ الدَّرّاجة وَ عَرَبَةَ رَاكِبٍ و غيرَهُما، كُلُّهم كَانُوا يَحْمِلُونَ حَقِيْبَةً أو حقِيْبَتَين، مملوءةً بالخضراواتِ والفواكهِ والحوائجِ الأُخرىٰ. و رأيتُ من بينِهم رجُلاً شيخاً يكادُ ينوءُ تحتَ حِملهِ فاخذتُ حقيبَتهُ و حَمَلْتُها الى بيتِهِ ففرِحَ الشيخُ جِدًا و دعا لي و قال : جزاکَ اللّهُ خيراً.

سوق (جمع اسواق)	–	بازار
أشياء	–	چیزیں (واحد: شئی)
خضراوات	–	سبزی (واحد: خضراء)
فواکه	–	پھل (واحد: فاكهة)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اشتریت	–	میں نے خریدا
تفاح	–	سیب
عنب	–	انگور
باذنجان	–	بیگن
بامیة	–	بھنڈی
طریق (جمع طرق طرائق)	–	راستہ
نساءٌ	–	عورت (واحد: امرأة)
یمشون	–	وہ لوگ پیدل چلتے ہیں
یرکبون	–	وہ سب سوار ہوتے ہیں
الدراجة	–	سائیکل
عربة راکب	–	رکشہ
حمل یحمل	–	اٹھاتے ہیں
حقیبة	–	تھیلا، جھولا
مملوءة	–	بھرا ہوا
حوائج	–	ضروریات (واحد: حاجة)
شیخ	–	بوڑھا (جمع: شیوخ)
یکاد ینوء	–	قریب ہے کہ جھک جائے
حِملٌ	–	بوجھ
جزاک الله خیراً	–	خدا تمھیں بہتر بدلہ دے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

معرب وہ اسم ہے جس کا اعراب عوامل کے بدلنے سے بدلتا رہے۔ جیسے ھٰذا زیدٌ میں زیدٌ خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ رأیتُ زیداً میں زیداً مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ مررتُ بزیدٍ میں زید حرفِ جار کے بعد آنے کی وجہ سے مجرور ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھیں۔

۱- أی شیٍ رأی الرجل فی السوق ؟

۲- هل اشتری من الخضراوات شیئاً ؟

۳- من کان راکباً علی الدراجة ؟

۴- من کان یمشی علی قدمیه ؟

۵- ایّ شیٍٔ کانَ کل رجلٍ یحملهٗ ؟

۶- ماذا کان یحمل الشیخ ؟

۷- من حمل حِمله ؟

۸- لماذا فرح الشیخ ؟

۹- أنصرتَ أحداً ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بازار میرے گھر سے قریب ہے۔

بازار میں بہت سارے لوگ جاتے ہیں۔

سبزیاں اور پھل خریدتے ہیں۔

ان کے تھیلے مختلف چیزوں سے بھرے ہوتے ہیں۔

میں ہر روز بازار جاتا ہوں۔

راستہ میں کافی لوگ نظر آتے ہیں۔

بازار سے ہماری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

کیا تم بازار جاتے ہو؟

کیا تم نے انار کھایا ہے؟

دوسروں کی مدد کرنا اچھی بات ہے۔

(۳) سبق میں سے ایسے اسماء کی شناخت کریں جو معرب ہوں اور انھیں اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
شيخ	....	....
ينوء	....	....
جِملٌ	....	....
حقيبة	....	....
الدّراجة	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

عربة راكب ....

خضراوات ....

امرأة ....

(۵) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

ب   من   حقيبة   الى   فى

۱۔ كانوا يحملون .... او حقيبتين.

۲۔ و رايت .... الطريق رجالا كثيرا و نساء.

۳۔ رجعتُ .... البيت.

۴۔ الحقيبةُ مملوءةٌ .... الخُضراواتِ.

۵۔ رأيت .... بينهم رجلًا شيخًا.

(۶) حسب ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنایئے:

۱۔ الى، انا، الساعة الثامنة، فى، ذهبت، المدرسة

۲۔ البارحة، متأخرا، نمتُ

۳۔ مبكرا، الصباح، النوم، قام، من، الولد، فى

۴۔ الصف، دخل، وامر، بقرأة، الاستاذ، العريف، الدرس

☆☆☆

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بَيانُ المَبْنى

أُولٰئِکَ اولادٌ صِغارٌ. هم ذاهِبون اِلی المَدرَسةِ. أُولٰئِک اَساتِذَتُهم. هُم رُحَماءُ عَلٰى تلامِيذِهِمْ اَلَّذِيْنَ جاءُ وا من اماكِنَ بعيدةٍ لتَحصِيلِ العلومِ الدِّينيةِ بَعضُهُم مِن اَتَّرا بَرادِيش وَمِن كَشمِير وَ بَعضُهُم مِن بَنجاب وَ ولاياتٍ أُخرىٰ. هم مُجتَهِدُونَ فى القِراءةِ وَ الكِتابةِ، رُحَماءُ بَينَهُم تَراهُم رُكَّعاً سُجَّداً يَبتَغُونَ مِنْ فَضلِ اللّٰهِ. هٰؤلاءِ هم الطُّلابُ الَّذِينَ تَضع المَلٰئِكةُ اَجنِحَتَهُم رِضاً بما يَصنَعُونَ. اِنَّ العِلمَ فَوائِدُهُ كثيرةٌ وَحثَّ عَلَيهِ النَّبِىُّ صَلَى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اُمَّتهُ فِى كَثِير مِنَ الاَحَادِيثِ الشَّرِيفَةِ. يَقُول ﷺ فِى حَدِيثٍ : اَلا فَلْيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الغَائِبُ فرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعىٰ من سَامِعٍ. فَيجبُ عَلَينا ان نَنْشُرَ العُلومَ الدِّيْنِيةَ مِن اَقْصَى الارضِ اِلٰى اَقصاهَا.

---

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات :

رحماء	–	مہربان (رحیم کی جمع)
اماکن	–	جگہ (مکان کی جمع)
رکّعاً	–	رکوع کرنے والا (راکع کی جمع)
سجّداً	–	سجدہ کرنے والا (ساجد کی جمع)
یبتغون	–	وہ سب تلاش کرتے ہیں
تضع	–	تو رکھتا ہے، وہ رکھتی ہے
اجنحة	–	پر، پنکھ (جناح کی جمع)
حثّ	–	اس نے اُبھارا
فلیبلّغ	–	پس چاہیے کہ پہنچائے
مبلّغ	–	جس کو پہنچایا گیا ہو
اوعی	–	زیادہ محفوظ رکھنے والا
ننشر	–	ہم پھیلائیں
من اقصی الارض الی اقصاھا	–	زمین کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک

یادرکھنے کی باتیں

- مبنی وہ کلمہ ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے۔ جیسے ھٰؤلاءِ اولاد، رایتُ ھٰؤلاءِ الاولاد، مررتُ بھٰؤلاءِ الاولاد۔
- حروف تمام کے تمام مبنی ہیں
- اسمائے اشارہ، ضمیریں، اسمائے موصولہ اور فعل ماضی مبنی ہیں۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

١- من اولئک الاولاد ؟

٢- این هم ذاهبون ؟

٣- کیف اساتذتهم ؟

٤- من این الطّلاب ؟

٥- لایّ شي جاؤا ؟

٦- کیف العلاقة بینهم ؟

٧- کیف یرأهم الناس ؟

٨- ماذا قال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم عن العلم؟

٩- لم تضع الملائکة أجنِحتهُم ؟

١٠- أ تکرم طلبة العلم ؟

طلباء مدرسہ جانے والے ہیں۔

ان کے اساتذہ مہربان ہیں۔

طلباء علوم دین حاصل کرنے آتے ہیں۔

کیا تم لوگ علم دین حاصل کرتے ہو۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

کیا علم کا پھیلانا ہر مسلمان پر ضروری نہیں ہے۔
نیک لوگ اللہ کا فضل تلاش کرتے ہیں۔
چاہیے کہ موجود غائب تک پہنچا دے۔
فرشتے طلباء کے لیے اپنا پر بچھاتے ہیں۔
کیا تم اپنے ساتھی سے زیادہ یاد رکھنے والے ہو۔
تمھارے ادارے میں کتنے اساتذہ ہیں۔

(۳) سبق میں مذکور کلمات مبنیہ کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگایئے۔

الملئکة تضعُ اجنحتهم. ( )
الطلاب يذهبون الى الملعب. ( )
نحن لا ننشر علم الدين. ( )
الطلاب جاء وا من اماكنٍ بعيدة ( )
رأيت هؤلاءُ الاساتذة. ( )

(۵) حسب ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے:

رُحماءُ مكان رُكّعٌ ساجد
طالبٌ اجنحةٌ حديثٌ ملكٌ

(٦) نساءٌ الفواكه الذين راكبٌ انا الى شيخ سمع

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مذکورہ بالا الفاظ میں سے کون مبنی ہے اور کون معرب، بتائیں۔

(۷) مناسب کلمات سے درج ذیل خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

نَنشُر   علیه   بین   فضل   ٥

۱- الطلاب رُحماءُ .... هم.

۲- یبتغُونَ من .... الله.

۳- اِنَّ العلمَ فوائد .... کثیرة.

۴- وحث .... النبی صلی الله علیه وسلم.

۵- یجبُ علینا ان .... العلوم الدینیة.

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بَيَانُ غَيْرِ مُنصَرِف

يَـذهَبُ الْمُسْلِمُونَ اِلٰى مكةَ لِلْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ. ثُمَّ يَقْصِدُوْنَ المَدِينَة وَ يَزُورُوْنَ قُبورَ النَّبِي ﷺ وَ اَبِی بَكرٍ وَ عُمرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَ يَذْهَبُون ايضاً اِلٰى جَنَّةِ البَقِيْعِ و يَـزُورُون قُبورَ عَائِشَةَ رَضِـیَ اللّٰهُ عَنْهَا وَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رضی اللہ عنہ. وَ فِی مَوسِمِ الحَجِّ يَاتِی الْـمُسْلِمُونَ اِلٰى مَكَّةَ مِن اَقصَى العَالَمِ. رُبَمَا يَبْلُغُ عَدَدُهُم اِلٰى مَلَايِيْن. وَ مَع اَنَّ اَلْسِنَتَهُم وَ اَلْوَانَهُمْ مُخْتَلِفَةٌ لِبَاسُهُم وَاحدٌ يَدعُون رَبًّا وَاحِداً يَطُوفُونَ حَولَ بيتٍ وَاحِدٍ وَ يَقِفُونَ فِی مَيْدَانٍ وَاحِدٍ وَ يَقصِدُونَ مِنىٰ فِی وَقتٍ وَاحِدٍ وَ يَذبَحُونَ لِمَعبُودٍ وَاحدٍ وَ هٰذا اليَـوم يُذَكِّرُنَا سَيِّدَنَا اِبْرَاهِيمَ وَ اِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلام. وَ بِالجُمْلَةِ الحَجُّ عَلَامَةٌ لِلْوَحْدَةِ الْاِسْلَامِيةِ وَالوِئَامِ وَالمَودَّةِ.

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات:

زيارة	—	کسی کو دیکھنے یا اس سے ملاقات کے لیے جانا
يقصدون	—	وہ سب ارادہ کرتے ہیں، قصد کرتے ہیں
قبر	—	قبر، مردہ کو دفن کرنے کی جگہ (جمع: قبور)
جنة البقيع	—	مدینہ کا ایک خاص قبرستان
موسم الحج	—	حج کا زمانہ
اقصى العالم	—	دنیا کے مختلف گوشوں (مقامات) سے
ربما	—	بسا اوقات
ملايين	—	لاکھوں (واحد: مليون)
ألسِنة	—	زبان (واحد: لسان)
الوان	—	رنگ (واحد: لون)
يطوفون	—	طواف کرتے ہیں (خانۂ کعبہ کے چاروں طرف چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں)
يقفون	—	کھڑے ہوتے ہیں
مِنىٰ	—	وہ جگہ، جہاں حاجی لوگ قربانی کرتے ہیں۔
يُذكّر	—	یاد دلاتا ہے
بالجمله	—	خلاصۂ کلام
الوحدة الاسلامية	—	اسلامی اتحاد، یکجہتی
الوئام	—	محبت، تعلق

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں

اسم معرب کی دو قسمیں ہیں:

(۱) منصرف (۲) غیر منصرف

❖ منصرف کا اعراب حسب قاعدہ حالت رفعی میں مرفوع اور حالت نصبی میں منصوب اور حالت جری میں مجرور ہوتا ہے۔ جیسے: زیدٌ کہ اس پر حرکاتِ ثلثہ اور تنوین آتی ہے۔

❖ غیر منصرف وہ اسم ہے جس پر تنوین اور کسرہ نہ آئے؛ اس کی شرط یہ ہے کہ اسم کے اندر نو اسباب میں سے کوئی دو سبب یا ایک سبب جو دو اسباب کے قائم مقام ہو، پایا جائے۔ نو اسباب حسب ذیل ہیں:

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ (۵) عجمہ (۶) ترکیب (۷) الف نون زائدتان (۸) وزن فعل (۹) جمع الجمع۔ ان اسباب کو اسباب منع صرف کہا جاتا ہے۔

❖ غیر منصرف کا اعراب حالت رفع میں ضمہ اور نصب و جر کی حالت میں فتحہ ہوتا ہے۔ جیسے: جاءَ اَحمَدُ، رأیتُ اَحمَدَ، مررتُ بأحمَدَ۔ اس مثال میں احمد غیر منصرف ہے جس کے اندر دو اسباب وزن فعل اور معرفہ پائے جاتے ہیں۔

نوٹ: مزید معلومات اپنے استاد سے حاصل کیجیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- لماذا يذهب المسلمون الى مكة ؟

۲- أين يزورون قبر النبى ﷺ ؟

۳- أين جنة البقيع ؟

۴- من اينَ يأتى المسلمون فى موسم الحج ؟

۵- الى أىّ مبلغٍ يبلُغ عددهم ؟

۶- أين يطوف المسلمون ؟

۷- و أين يفقون للحج ؟

۸- ماذا يُذَكّرُنا يوم الأضحية ؟

۹- أين يذبح المسلمون ؟

۱۰- لأىّ شئ الحج علامة ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

حج ایک مقدس فریضہ ہے۔

مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر ہے۔

جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حج کے زمانہ میں ہر چہار جانب سے مسلمان مکہ پہنچتے ہیں۔

حاجیوں کی تعداد کبھی کبھی تیس لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔

سارے حاجی خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔

حج ہمیں حضرت ابراہیمؑ کی یاد دلاتا ہے۔

حضرت اسمٰعیلؑ کا لقب ذبیح اللہ ہے۔

حج وحدت اسلامی کی علامت ہے۔

(۳) سبق میں مذکور غیر منصرف کلمات کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگائیے۔

المسلمون يذهب الىٰ مكّة. ( )

فى جنة البقيع قبور عثمانؓ. ( )

يطوف المسلمون حول الكعبة. ( )

يوم الحج تذكر سيدنا ابراهيم. ( )

الحج علامة الافتراق. ( )

(۵) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

۱- فى موسمِ الحج ياتى المسلمونَ .... مكة.

۲- يدعون .... واحدًا.

۳- و يُذبِحونَ لمعبود ....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۴- و هذا اليوم يُذكرنا سيدنا .... و اسماعيل.

۵- الحج .... للوحدة الاسلامية.

(٦) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

الوان   اقصیٰ   يزور   يقفُ   ملايين   الزيارة   الوحدة

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس الرابع

بيان [illegible]

قَالَ اللّٰهُ تعالیٰ : قَالَ المَلأُ الَّذِیْنَ استَکبَرُوا مِنْ قَومِهٖ لَنُخرِجَنَّکَ یَا شُعَیبُ وَالَّذِینَ آمَنُوا مَعَکَ مِنْ قَرْیَتِنَا اَو لَتَعُودُنَّ فِی مِلَّتِنَا. وَ قَالَ :فَاَوحیٰ اِلَیهِم رَبُّهُم لَنُهلِکَنَّ الظَّالِمِینَ. وَلَنُسکِنَنَّکُمُ الْاَرضَ مِن بَعدِهِمْ وَ قَالَ : قَالَت ... وَ لَئِنْ لَّمْ یَفعَل مَا آمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَکُونا مِنَ الصَّاغِرِینَ. وَ قَالَ : وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِینَ آمَنُوا مِنکُم وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَیَستَخلِفَنَّهُم فِی الْاَرْضِ وَ لَیُمَکِّنَنَّ لَهُم دِینَهُمُ الَّذِی ارْتَضیٰ لَهُم وَ لَیُبَدِّلَنَّهُم مِن بَعدِ خَوفِهِم اَمنًا. وَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ : لَتَامُرُنَّ بِالمَعْرُوفِ وَ لَتَنهَوُنَّ عَنِ المُنکَرِ اَوْ لَیَبْعَثَنَّ اللّٰهُ عَلَیْکُم عِقَابًا مِنهُ ثُمَّ تَدْعُونَهٗ فَلا یُسْتَجابُ لَکُمْ.

الملأ	–	سردار، بادشاہ کے مصاحب
استکبروا	–	تکبر کیا، گھمنڈ کیا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لنخرجنّ	–	ہم ضرور نکال دیں گے
لتعودنّ	–	تم ضرور لوٹو گے
ملت	–	مذہب، دین
أوحی	–	وحی کی
لنهلكنّ	–	ہم ضرور ہلاک کردیں گے
الظالمين	–	ظلم کرنے والوں کو
لنسكننّ	–	ہم ضرور ٹھکانہ دیں گے
آمره	–	میں جس کا حکم دیتا ہوں، دیتی ہوں
لَيُسجننّ	–	وہ ضرور جیل میں جائے گا
الصّاغرين	–	چھوٹے لوگ
صالحات	–	نیک کام
ليستخلِفَنّ	–	ضرور خلیفہ بنائے گا
و ليُمَكِّننّ	–	ضرور قدرت دے گا
ارتضیٰ	–	اس نے پسند کیا
و ليبدِّلَنّ	–	ضرور بدل دے گا
لتأمُرُنّ	–	تم سب ضرور حکم دیتے رہو گے
ولتنهَوُنّ	–	تم لوگ ضرور روکتے رہو گے
يبعث	–	بھیجتا ہے
عقاباً	–	سزا
لا يستجاب		نہیں قبول ہوگی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں

فعل مضارع پر لام تاکید اور نون تاکید ثقیلہ (نّ) یا نون خفیفہ (نْ) بڑھا کر اس میں تاکید کا معنی پیدا کیا جاتا ہے۔

نون ثقیلہ داخل ہونے سے مضارع میں حسب ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں:

(۱) ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔

(۲) جمع مذکر غائب یا حاضر کے صیغوں سے "واوٗ" اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے سے "یٗ" بھی گر جاتی ہے۔

(۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے صیغے میں نون ضمیر کے بعد ایک "الف" بڑھا دیا جاتا ہے تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ میں فرق ہو سکے۔

(۴) نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مقصور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔ نون خفیفہ ان صیغوں میں آتا ہے، جن میں نون ثقیلہ کے پہلے الف نہ ہو۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیں۔

۱– ماذا قال الملأ الذين استكبروا من قوم شعيبٍ؟

۲– من كان شعيبٌ ؟

۳– وما كانت دعوته ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۴- من هو الظالم ؟

۵- من وُعِدَ بالاستخلاف في الأرض ؟

۶- ما هو الدينُ الذي ارتضاهُ اللّٰه ؟

۷- متى تُحرمُ الأمةُ من استجابة الدُّعاء ؟

۸- أسجنتَ حيناً ؟

۹- بما ذا يأمر الاستاذ ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

حضرت شعیبؑ ایک نبی تھے۔

ان کی قوم نے نافرمانی کی۔

ان کی قوم نے خود ان کو اپنے دین میں واپس ہونے کی دعوت دی۔

حضرت شعیبؑ نے اس کو ناپسند کیا۔

زلیخا یوسف علیہ السلام کو پسند کرتی تھیں۔

اللہ نے اہل ایمان سے خلیفہ بنانے کا وعدہ کیا ہے۔

اللہ کے رسولؐ نے امر بالمعروف کا حکم دیا ہے۔

اور معصیت سے روکنے کا بھی حکم دیا ہے۔

ان دونوں کو چھوڑنے سے عذاب نازل ہوگا۔

(۳) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

لئن .... ما آمره.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وليمكننّ لهم .... الذى ارتضى لهم.

لتأمرُنّ .... و لتنهون .... المنكر.

ليُسجننّ .... من الصّاغرينَ.

ليبعث اللّٰه .... عقابا منه.

(۴) اپنی یاد سے کسی دو فعل کی لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ کی گردان لکھیں۔

(۵) ليضربنّ لينصرنّ ليمنعنّ ليفتحون کا ترجمہ لکھیں۔

(۶) درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

احمد امتحان میں ضرور کامیاب ہوگا۔

تم لوگ زید کو ضرور مارو گے۔

وہ لوگ ضرور تمھاری مدد کریں گے۔

میں بازار ضرور جاؤں گا۔

وہ عورتیں کھانا ضرور کھائیں گی۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اَلمَفَاعِيلُ الخَمسَةُ

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى المَدرَسَةِ وَ دَخَلَ الصَّفَّ وَ قَرَأَ الكُتُبَ وَ كَتَبَ الدُّرُوسَ وَ حفِظَهَا وَ لَم يَزَل يَجتَهِدُ حَتّٰى نَجَحَ فِي الامتِحَانِ السَّنوِي بِالدَّرَجَةِ العُلیَا فَأَعطَاهُ العَمِیدُ جَائِزَةً ثَمِینَةً فَسُرَّ سُرُورًا وَ تَهَلَّلَ وَجهُهُ بِشرًا وَ رَجَعَ إِلَى البَیتِ مَسَاءً ا وَ اَخبَرَ اَبَوَیهِ عَن نَجَاحِهٖ فَصَنَعَت اُمُّهٗ لَه طَعَامًا شَهِیًّا وَ اِشتَرىٰ اَبُوهُ دَرَّاجَةً تَشجِیعًا لَه، وَ قَالَ لَه: كَفَتكَ وَ اَخَاكَ مَحمُودًا هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ. وَ تَشَجَّعَ حَامِدٌ وَلَم یَزَل یَجتَهِدُ حَتّٰی بَرِعَ فِي عُلُومٍ مُختَلِفَةٍ وَ صَارَ حَدِیثُ المَجَالِسِ وَ طَارَ صِیتُهٗ فِي اَنحَاءِ العَالَمِ وَ النَّاسُ یَستَشِیرُونَهٗ فِي اُمُورِهِم وَ ذٰلِكَ فَضلُ اللّٰهِ یُؤتِیهِ مَن یَّشَاءُ.

حل لغات:

اعطی	–	اس نے دیا
العمید	–	پرنسپل
جائزة	–	انعام

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ثمينة	قیمتی
سُرَّ سرورا	بہت خوش ہوا
تهلل وجهه بشرا	خوشی سے اس کا چہرہ کھل گیا
مساءً	شام کو
اخبر	اس نے خبر دی
صنعت	اس نے بنائی
شهيا	مزیدار
دراجة	سائیکل
كفت	وہ کافی ہوئی
برع	ماہر ہوا
صار حديث المجالس	چرچا ہونے لگا
طار صيته	اس کی شہرت پھیل گئی
انحاء	چاروں طرف (واحد: نحو)
يستشيرون	وہ سب مشورہ چاہتے ہیں
فضل	مہربانی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

یاد رکھنے کی باتیں

مفعول کی پانچ قسمیں ہیں:

(۱) مفعول بہ: یہ وہ اسم ہے، جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے ضربتُ زیداً۔

(۲) مفعول مطلق: یہ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے اور اس کا مادہ فعل کا ہم معنی ہو۔ جیسے ضَربتُ ضرباً۔

(۳) مفعول فیہ: وہ زمان یا مکان، جس میں فعل واقع ہو۔ جیسے صمتُ یوم الجمعة، دخلتُ الدار۔

(۴) مفعول لہ: وہ اسم ہے جو فعل کے سبب کو بتائے۔ جیسے ضَربتُہٗ تادیباً (میں نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا)۔

(۵) مفعول معہ: وہ اسم ہے جو واؤ (بمعنی مع) کے بعد واقع ہو اور مصاحبت کو بتائے۔ جیسے کفاکَ و زیداً درھمٌ۔

مشق

(۱) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

شاگرد نے اسباق کو لکھا اور ان کو یاد کیا۔

میرے استاد نے مجھے ایک قلم انعام میں دیا۔

اس کا چہرہ مارے خوشی کے کھل گیا۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

سعید شام کو گھر لوٹا۔

اس کے والد نے اس کی ہمت افزائی کے لیے ایک سائیکل خریدی۔

زید اور محمود کے لیے ایک کمرہ کافی ہے۔

لوگ اسلم سے مشورہ طلب کرتے ہیں۔

اس کی شہرت چاروں طرف پھیل گئی۔

کیا تم پڑھنے لکھنے میں محنت کرتے ہو؟

محنت ہی سے اچھی کامیابی ملے گی۔

(۲) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- من فاز بالدرجة العليا ؟

۲- أیّ شیٔ أعطاه العميد ؟

۳- لماذا فرح التلميذ ؟

۴- متیٰ رجع الیٰ بيته ؟

۵- ماذا طبخت أمه له ؟

۶- كيف بَرِعَ التلميذ في العلوم المختلفة ؟

۷- من كان يستشيرهُ ؟

۸- هل كانت الدراجة له فقط ؟

۹- هل أنت مجتهد فى القراءة والكتابة ؟

۱۰- هل أعطاک أحدٌ جائزةً ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۳) سبق کو غور سے پڑھیے اور اس میں آئے ہوئے مفاعیل کی شناخت کر کے ان کا نام اپنی کاپی میں لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
تَهلّلَ	....	....
صباحاً	....	....
نجاحٌ	....	....
شهِيّاً	....	....
صيت	....	....
العالم	....	....
فضلٌ	....	....
يستشير	....	....

(۵) مفعول بہ اور مفعول لہ کے درمیان پائے جانے والے فرق کو بتائیے اور اس کو مثالوں سے واضح کیجیے۔

(۶) مفعول فیہ اور مفعول معہ میں کیا فرق ہے مثال دے کر بتائیے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مِن اَدَبِ القُرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ○ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ صلے اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ○ لا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا ○ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ط وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهُ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ○ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ○ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ○ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ

https://www.studiestoday.com

اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا
تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا
دُعَاؤُكُمْ ج فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ○ع

(اَلْفُرْقَان : ۶۳-۷۷)

حل لغات:

عباد	–	بندہ (عبد کی جمع)
يمشون	–	وہ لوگ چلتے ہیں یا چلیں گے
هون	–	نرم روی، سکون
خاطَبَ	–	اس نے مخاطب کیا
سلام	–	سلامتی
يبيتون	–	وہ لوگ رات گزارتے ہیں یا گزاریں گے
رب	–	پالنہار
سجداً (واحد : ساجد)	–	سجدہ کرتے ہوئے
اصرف	–	تو پھیر
غرام	–	چپکنے والا
ساءت	–	برا

https://www.studiestoday.com

مستقرٌ	–	ٹھکانا
مقام	–	جگہ
اَنفقُوْا	–	ان لوگوں نے خرچ کیا
لم یسرفوا	–	ان لوگوں نے فضول خرچی نہیں کی
لم یقتروا	–	ان لوگوں نے بخل نہیں کیا
قوامٌ	–	درمیان
لا یدعون	–	وہ نہیں پکارتے ہیں
لا یقتلون	–	وہ لوگ قتل نہیں کرتے ہیں
النفس	–	جان
لا یزنون	–	وہ لوگ زنا نہیں کرتے ہیں
اثاماً	–	گناہ
یَخلدُ	–	وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے
مهاناً	–	ذلیل
تابَ	–	اُس نے توبہ کیا
یبدّل	–	وہ بدلتا ہے یا بدلے گا
سیاٰت	–	گناہ، برائی (سیئة کی جمع
یتوب	–	وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا
متاباً	–	توبہ کرنا
لا یشهدون	–	نہیں گواہی دیتے ہیں
الزور	–	جھوٹ
مروا	–	وہ لوگ گزرے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ذُكِّروا	—	وہ لوگ یاد دہانی کرائے گئے
لم یخرّوا	—	وہ لوگ نہیں گرے
صمّاً و عمیاناً	—	اندھے بہرے ہو کر
ھَبْ	—	دیجیے
قُرّۃ	—	ٹھنڈک
اَعْیُن	—	آنکھ (عین کی جمع)
یُجزون	—	وہ لوگ بدلے دیے جاتے ہیں / جائیں گے
الغرفۃ	—	بالاخانہ، جنت
یلقّون	—	وہ لوگ پائیں گے
تحیّۃ	—	دعا، سلام
ما یعبؤ	—	اس نے نہیں پرواہ کی
کذّبتُم	—	تم لوگوں نے جھٹلایا

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

ا۔ کیف یمشی عباد الرحمن علی الارض ؟

۲۔ ماذا یجیب عباد اللہ اذا خاطبھم الجاھلون ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۳- هم كيف يبيتون ؟

۴- ماذا يدعو عباد الرحمن ؟

۵- من لا يشهدون الزور ؟

۶- كيف يمر عباد الرحمن باللغو ؟

۷- من الذى حسنت له الجنة مستقراً وّ مقاماً ؟

(۲) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
عباد الرحمن	....	....
يمشون	....	....
تاب	....	....
لا يشهدون	....	....
يقولون	....	....
تحية	....	....
لم يخروا	....	....
يبيتون	....	....

(۲) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

والذين .... لربهم سجداً و قياماً.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

انها ساء ت .... و مقاماً.

من تاب و عمل .... فانه یتوب الی الله متاباً.

اذا خاطبهم .... قالوا سلاما.

ربنا .... لنا من ازواجنا.

کان .... غفوراً رحیما.

لا یشهدون ....

(۴) اللہ کے نیک بندوں کی خوبیوں کو دس سطروں میں بیان کیجیے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

رحمٰن کے بندے۔

وہ لوگ رات گزارتے ہیں۔

یقیناً وہ برا ٹھکانا اور بری جگہ ہے۔

وہ لوگ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے۔

وہ لوگ نہیں قتل کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

(۶) نیچے بیان کی گئی صفتوں میں سے کون رحمٰن کے بندوں کی صفت ہے اور کون نہیں ہے (✓) یا (X) سے نشان زد کریں۔

۱- وہ زمین پر اکڑ کر چلتے ہیں۔ (   )

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۲- جب کوئی نادان انھیں مخاطب کرتا ہے تو وہ اس سے الجھ جاتے ہیں۔ (   )

۳- وہ دوسروں کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں۔ (   )

۴- وہ شرک نہیں کرتے ہیں۔ (   )

۵- وہ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں لیکن فضول خرچی نہیں کرتے۔ (   )

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مِنْ ضَوْءِ الْحَدِيْث

اَلدُّعاء النّبوِی

- اَللّٰھُمَّ اِنّیْ اَعوذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لّا یَنْفَعُ، وَ مِنْ عَینٍ لّا تدْمَعُ، وَ مِنْ قَلْبٍ لّا یَخشَعُ وَ مِنْ نَفسٍ لّا تَشْبَعُ وَ مِنْ دُعَاءٍ لّا یُسمَعُ و مِنْ دَعْوَةٍ لّا یُستجابُ لَهَا.
- اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَ بَینَ خَطَایَایی کَمَا بَاعَدتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِب اللّٰھُمَّ نَقِّنِی مِن الخطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوبُ الاَبْیضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرْدِ.

دعاء عرفات

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسمَعُ کَلَامِیْ وَ تَریٰ مَکَانِی وَ تعلَمُ سِرِّی وَ عَلَانِیَتِیْ. لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِنْ امرِیْ، وَأنَا الْبَائسُ الْفَقِیرُ الْمُسْتَغِیثُ الْمُسْتَجِیرُ الوَجِلُ الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَسْئَلُکَ مَسْأَلَةَ المِسکِینِ، وَ اَبْتَهِلُ اِلَیکَ اِبْتِهَالَ الْمُذنِبِ الذَّلِیلِ، وَ اَدْعُوکَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِیْرِ، وَ دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ، وَ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فَاضَتْ لَکَ عَبْرَتُهُ، وَ ذَلَّ لَکَ جِسْمُهُ وَ رَغِمَ لَکَ أَنْفُهُ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِکَ شَقِيًّا، وَكُنْ لِي رَؤُوفًا رَحِيمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِيْنَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ.

(ماخوذ من الدعاء النبوی)

حل لغات :

اعوذبک	–	میں تیری پناہ چاہتا ہوں
عین (جمع عیون)	–	آنکھ
دعوۃ (جمع دعوات)	–	بلانا
لا یستجاب	–	قبول نہ کیا جاتا ہو
لا یخشع	–	ڈرتا نہیں ہے
لا تشبع	–	آسودہ نہیں ہوتا ہے
باعد	–	دوری پیدا کردے
نقّنی	–	مجھے صاف ستھرا کردے
الخطایا (جمع خطیئة)	–	گناہ
الدنس	–	گندگی
اغسل	–	دھودے
الثلج	–	برف
البرد	–	اولے
ابیض	–	بہت زیادہ سفید

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

تسمعُ	–	تو سن رہا ہے، تو سنے گا
ترى	–	تو دیکھ رہا ہے، تو دیکھے گا
مكانى	–	میری جگہ، میرا مقام، حیثیت
تعلم	–	تو جانتا ہے یا جانے گا
سرّى	–	میری پوشیدہ بات، میرا راز
علانيتى	–	میری کھلی بات، کھلی چیزیں
لا يخفى	–	پوشیدہ نہیں ہے
امرى	–	میرا معاملہ
البائسُ	–	محتاج
المستغيث	–	مدد مانگنے والا
المستجير	–	مزدور
الوجل	–	ڈرا ہوا، خوف زدہ
المشفق	–	خوف کرنے والا، ڈرنے والا
المُقِر	–	اقرار کرنے والا
ذنب (جمع ذنوب)	–	گناہ
مسالة المسكين	–	مسکینوں کی طرح
ابتهِلُ	–	گریہ وزاری کرتا ہوں
المذنب	–	گناہگار
الضرير	–	نقصان اٹھانے والا
خضعت	–	جھک گئی
رقبة (جمع رقبات)	–	گردن

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فاضت	–	بہہ گئی
ذلّ	–	ذلیل ہو گیا
رغم	–	خاک آلود ہو گیا
شقیٌ (جمع اشقیاء)	–	بد بخت
رحیماً		رحم کرنے والا
معطیٌ	–	دینے والا

مشق

(۱) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں جواب دیں:

۱– من ایِّ شیٍ اعاذ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم ؟

۲– من ایِّ عین و قلب و نفس اعاذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ؟

۳– کیف یُحبُّ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم أن ینقی من الخطایا ؟

۴– بایِّ شیٍ یحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم أن تغسل الخطایا ؟

۵– من یسمع کلامی ؟

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

سفید کپڑا گندگی سے پاک وصاف رہتا ہے۔

وہ دعا جو سُنی نہ جائے اس سے پناہ مانگنا چاہیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشرق و مغرب کے درمیان دوری بہت زیادہ ہے۔

جس کا نفس آسودہ نہیں ہوتا وہ لالچی ہے۔

اے اللہ مجھے گناہوں سے پاک کر دے۔

(۳) مذکورہ دونوں دعاؤں کو زبانی یاد کیجیے۔

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عربی جملے بنائیے۔

الدنس ....

البرد ....

الابیض ....

العین ....

الثلج ....

الخطایا ....

(۵) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

العین القلب الدعوة الخطيئة العلم

(۶) اِغسِل نقّنی باعِد لا يُستجاب لا يُسمع

مذکورہ بالا الفاظ کے معنی لکھ کر بتائیے کہ یہ کون سا فعل ہے؟

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مِنْ سِيرَةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

إنَّ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا صَلَى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ رَسُولٌ. أَرْسَلَهُ اللهُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةً لِيُنْقِذَهُم مِنَ الضَّلالَةِ، وَ يَهْدِيَهِم اِلٰى دِيْنِ الْحَقِّ، دِيْنِ الْاِسْلامِ، وَ هُوَ اَفْضَلُ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ.

وُلِدَ صَلَى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَكَّةَ بِالْحِجَازِ عَامَ خَمْسِ مِائَةٍ وَّ سَبْعِيْنَ بَعْدَ الْمِيْلادِ (٥٧٠ م).

وَكَانَ اَبَوَاهُ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ مِنْ قَبِيْلَةِ قُرَيْشٍ. وَ هِيَ أَفْضَلُ قَبَائِلِ الْعَرَبِ. مَاتَ أَبُوهُ عَبْدِ اللهِ بْنُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَ هُوَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ آمِنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ..

وَ لَمَّا بَلَغَ سِتَّ سَنَوَاتٍ مَاتَ جَدُّهُ. فَكَفَّلَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ. اِشْتَغَلَ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَبَابِهِ بِالرَّعْيِ وَالتِّجَارَةِ. وَ لَمَّا بَلَغَ خَمْسًا وَّ عِشْرِيْنَ سَنَةً تَزَوَّجَ بِالسَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا. وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَتَعَبَّدُ فِي غَارِ حِرَاءٍ خَارِجَ مَكَّةَ مِنْ كُلِّ سَنَةٍ شَهْرًا وَّاحِدًا.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِرَاءٍ، وَ عُمْرُهُ أَرْبَعُونَ عَامًا وَ كَانَ ذٰلِكَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ.

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ (اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ). (سورة القدر ١-٣)

دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا اِلَى الْاِسْلَامِ أَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ سَنَوَاتٍ، وَ لَمَّا اشْتَدَّ أَذَى الْكُفَّارِ هَاجَرَ هُوَ وَ أَصْحَابُهُ اِلَى الْمَدِينَةِ عَامَ سِتِّ مِائَةٍ وَ اثْنَيْنِ وَ عِشْرِيْنَ بَعْدَ الْمِيلَادِ (٦٢٢م). وَكَانَتِ الْهِجْرَةُ بِدَايَةَ اِنْتِشَارِ الْاِسْلَامِ فِي شِبْهِ الْجَزِيرَةِ الْعَرَبِيَّةِ ثُمَّ فِي الْعَالَمِ كُلِّهِ.

حل لغات:

ارسل	–	اس نے بھیجا
كافّة	–	مکمل، پورا
ينقذ	–	وہ بچاتا ہے یا بچائے گا
الضلالة	–	گمراہی
يهدى	–	وہ ہدایت کرتا ہے یا کرے گا
الانبياء	–	نبی (نبی کی جمع)
المرسَل	–	رسول/ بھیجا ہوا
الحجاز	–	سعودیہ عربیہ کا ایک خاص علاقہ، جس میں مدینہ، مکہ وغیرہ آتا ہے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ابوا	–	والدین
اَفضلُ	–	سب سے افضل، بہتر
بطن	–	پیٹ
کَفَلَ	–	اس نے کفالت کی
جدٌّ	–	دادا
عم	–	چچا
اشتغل	–	وہ مشغول ہوا
الرعی	–	چرانا، (چرواہی)
یتعبّد	–	وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا
الوَحی	–	پیغامِ الٰہی
نزل	–	نازل ہوا
أدراکَ	–	تم کیا جانو
خیرٌ	–	بہتر
الف شهر	–	ہزار مہینے
دعا	–	پکارا، بلایا
سنوات	–	سال (سَنَةٌ کی جمع)
اشتدَّ	–	سخت ہوا
أذی	–	تکلیف
هاجر	–	اس نے ہجرت کی
بدایة	–	شروع، ابتدا
شبه الجزیرة العربیة	–	جزیرۂ عربیہ میں

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱- الی من أرسل اللّٰهُ رسولَهُ محمدا صلی اللّٰه علیه وسلم ؟

۲- لأیّ غرضٍ أرسلهُ ؟

۳- فی أیّ بلدٍ و سنةٍ وُلدَ النبیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم ؟

۴- مِنْ أیّ قبیلةٍ کان والدُهُ ؟

۵- من تکفّلهُ بعدَ وفاةِ اُمّهِ ؟

۶- من تزوّجَ النبیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم وهو ابن خمسٍ وّ عشرین عاما ؟

۷- فی أیّ عمرٍ نزل الوحی علی النبیّ صلی اللّٰه علیه وسلم ؟

۸- أیّة لیلة خیرٌ من اَلْفِ شهر؟

۹- الیٰ أیّ شیٔ دعا النبیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم الکفار؟

۱۰- متی هاجر النّبیّ صلی اللّٰه علیه وسلم و أصحابه الی المدینة المنوره ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

اللہ نے اپنے رسولؐ کو لوگوں کو گمراہی سے نکالنے کے لیے بھیجا۔

آپؐ تمام رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں۔

آپ کی پیدائش مکہ میں ۵۷۰ء میں ہوئی۔

آپؐ کے والد عبداللہ کا انتقال آپ کی ولادت سے قبل ہوا۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

رسولؐ تجارت میں مشغول رہے۔

آپؐ غارِ حرا میں عبادت کیا کرتے تھے۔

آپؐ غارِ حرا میں تھے، تب آپ پر وحی نازل ہوئی۔

آپؐ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔

آپؐ نے ۶۲۲ء میں مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

ہجرت اسلام کے پھیلنے کی ابتدا تھی۔

(۳) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

وهو فی .... أمه آمنة.

فكفله .... عبدالمطّلب بن هاشم.

اشتغل النّبیّ فی .... بالرّعی و التجارة.

کان النّبیّ یتعبّدُ .... غار حراء.

نزل الوحی فی لیلة القدر من .... رمضان.

هاجر .... و أصحابه الی المدینة.

(۴) سبق کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی پر کم از کم سو (۱۰۰) الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کو لوگوں کے درمیان کس لیے بھیجتے ہیں؟

۲۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ بی بی آمنہ کن کی بیٹی تھیں؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۳- حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب کن کے بیٹے تھے؟

۴- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام کیا تھا؟

۵- لیلۃ القدر میں کیا نازل ہوا؟

(۶) نیچے دیے گئے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے:

دِينٌ	مرسلون	اَبٌ	قبيلة	بطن
عَمٌّ	سَنَةٌ	لَيلٌ	عَامٌ	الف

(۷) نیچے دیے گئے الفاظ کی ضد پہچانیے:

عرب	جَدٌّ	عجم	جدّة	اَفضَلُ
عَمٌّ	ارذل	خَيرٌ	اسلام	كفر
شَرٌّ	اُمٌّ	اَبٌ	ميلاد	عَمَّة

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اَلامْثَال وَالْحِكَمُ

مِنَ الْقُرآن

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِى السَّمَاءِ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ، وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ.

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ والارضِ. مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكوٰةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ، اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ.

مِنَ الْحَدِيْثِ النَّبَوِىِّ

- اَلْخَيْرُ كَثِيْرٌ وَ مَنْ يَعْمَلُ بِهٖ قَلِيْلٌ.
- اَلْغِنىٰ غِنَى النَّفْسِ.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

- لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَائَنَةِ.
- مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمْ.
- اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ.

مِنْ اَمثَالِ العَرَب

- خَيْرُ الْاُمُورِ اَوَاسِطُهَا.
- مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ قَلَّتْ نَدَامَتُهٗ.
- مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهٗ.
- مَنْ قَلَّ طَعَامُهٗ صَحَّ بَطْنُهٗ وَ صَفَا قَلْبُهٗ.
- مَنْ حَفَرَ بِئرًا لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ.

حل لغات :

ضربَ	–	اس نے مارا، بیان کیا
مَثلاً (جمع امثال)	–	مثال
كلمةٌ طيّبةٌ	–	اچھی بات
اَصلٌ (جمع اصول)	–	جڑ
ثابتٌ	–	ثابت

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فرعٌ (جمع فروع)	–	شاخ، ٹکڑا
کلمةٌ خبیثةٌ	–	بُری بات
اجتُثّتْ	–	اکھاڑ دی گئی
فوقَ الارْضِ	–	زمین کے اوپر
قرارٌ	–	سکون، ٹھہراؤ
یُنفِقُونَ	–	وہ لوگ خرچ کرتے ہیں یا کریں گے
حَبّةٌ (جمع حَبُوب)	–	دانہ
اَنْبَتَتْ	–	اس نے اُگایا
سَنَابِلَ (جمع سُنْبُلَةٌ)	–	بالی
یُضاعِفُ	–	وہ بڑھاتا ہے یا بڑھائے گا
مِشْکوٰة	–	طاق
مِصْباحٌ (جمع مصابیح)	–	چراغ
اَلزُّجاجةُ	–	قندیل
شَجَرٌ (جمع اشجار)	–	درخت
نُوْرٌ (جمع اَنْوَار)	–	روشنی
سَبِیْلٌ (جمع سُبُلٌ)	–	راستہ
مَال (جمع اموال)	–	دولت، سامان
الغنیٰ	–	مالداری
حبیب	–	محبوب، پیارا
الدّالُ	–	رہنمائی کرنے والا
الخیر	–	بھلائی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

معائنه	—	مشاہدہ، دیکھنا
أوسط (جمع اواسط)	—	میانہ روی
قَلَّتْ	—	کم ہو گیا
جلیس	—	ہم نشیں، دوست
صفا	—	صاف ہو گیا
وَقعَ	—	گر پڑا
حَفَرَ	—	اس نے کھودا
صَحَّ	—	صحیح ہو گیا، صحت مند ہو گیا
بِئرٌ (جمع آبار)	—	کنواں، گڑھا

مشق

(۱) اوپر دی گئی مثالوں میں سے پانچ مثالیں اپنی یاد سے لکھیے۔

(۲) مفرد الفاظ کی جمع لکھیے۔

فَرْعٌ   حَبَّةٌ   سُنْبُلَةٌ   مِصْبَاحٌ   شَجَرٌ

نُوْرٌ   سُبُلٌ   رَأْسٌ   جَلِيْسٌ   حَالٌ

(۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور ان کی مدد سے جملے بنائیے۔

اَلْغِنٰى   شَجَرٌ   مِصْبَاحٌ   سَنَابِلُ   قَرَارَ   فَوْقَ الْاَرضِ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

اَصلُها ثابتٌ .... فِی السَّماءِ.

مَثَلُ .... کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةٍ.

مَثَلُ .... کَمِشْکوٰةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ.

اَللّٰهُ .... السَّمٰوٰاتِ والارضِ.

خَیْرُ .... اَوَاسِطُهَا.

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

وہ لوگ اللہ کے راستہ میں خرچ کرتے ہیں۔

احمد نے ایک اچھی مثال دی۔

چراغ کی روشنی شیشہ میں بڑھ جاتی ہے۔

بہتر معاملہ کو اختیار کرو۔

دنیا کی محبت اچھی نہیں ہے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

49

https://www.studiestoday.com

الرّاعِیْ وَالذِّئب

كَانَ وَلَدٌ يَرْعىٰ غَنَمًا فَيَخْرُجُ بِهَا كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى مَرْعىٰ قَرِيْبٍ مِنْ بَلَدِهٖ. لِتَأْكُلَ مِنَ الْعُشْبِ الْاَخْضَرِ. وَ ذَاتَ يَوْمٍ اَرَادَ اَنْ يَّسْخَرَ مِنْ اَهلِ الْبَلَدِ. فَصَاحَ بِاَعْلٰى صَوْتِهٖ. "اَلذِّئْبَ الذِّئْبَ" فَخَرَجَ الرِّجَالُ بِعِصِيِّهِمْ لِنَجْدَتِهٖ. وَ لٰكِنَّهُمْ لَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَعَادُوْا مِنْ حَيْثُ أَتَوْا وَالْوَلَدُ يَضْحَكُ مِنْهُمْ. وَ فِى الْيَوْمِ التَّالِى أَتٰى ذِئْبٌ حَقِيْقَةً فَخَافَ الْوَلَدُ وَ زَعَقَ مَرَّةً اُخرىٰ "اَلذِّئْبَ الذِّئْبَ" فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّ الْوَلَدَ عَادَ يَسْخَرُ مِنهُمْ. كَمَا فَعَلَ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِذٰلِكَ لَمْ يَهْتَمُّوْا لِصِيَاحِهٖ. فَفَتَكَ الذِّئْبُ بِعَدَدٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْغَنَمِ وَلَوْلَا كِذْبُهُ فِى الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى لَصَدَّقَهُ النَّاسُ عِنْدَ صِيَاحِهٖ فِى الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ، وَ جَاؤُا لِنَجْدَتِهٖ.

(القراۃ الرشیدۃ، ج ا)

حل لغات :

راعی	–	چرواہا
ذئب	–	بھیڑیا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يرعى	–	چراتا ہے، چرائے گا
غنم	–	بکری
مرعى	–	چراگاہ
العشب	–	گھاس
يسخر من	–	وہ مذاق اُڑاتا ہے یا اُڑائے گا
صاحَ	–	آواز لگائی، چیخا، چلایا
عصى (واحد عصا)	–	لاٹھی
لنجدته	–	اس کی مدد کے لیے
اليوم التالي	–	اگلے دن (دوسرے دن)
زعق	–	چلایا، چیخا
عادَ يسخر	–	پھر مذاق کر رہا ہے
صِياح	–	چیخ
فتک	–	مار ڈالا

کہانی کا سبق

- اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ جھوٹ بولنے والا اپنی بات کا وزن کھو دیتا ہے اور اس کی بات کا کوئی اعتبار نہیں رہ جاتا ہے۔
- اس کہانی سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ جھوٹ بولنا ایک نہ ایک دن بربادی اور نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱۔ الی این کان الولد یخرج کل یوم ؟

۲۔ بای شیٔ کان یخرج ؟

۳۔ ماذا اراد الولد ذات یوم ؟

۴۔ لماذا خرج الناس الیہ ؟

۵۔ ای شیٔ وجدوہ عندہ ؟

۶۔ ماذا فعل الولد حینما رأی الناسَ ؟

۷۔ لماذا لم یخرج الیہ الناس فی الیوم التالی ؟

۸۔ ماذا حسِبَ الناسُ عن الولد ؟

۹۔ ماذا فعل الذئب بغنم الولد ؟

۱۰۔ ھل الکذب ینجی ؟

(۲) حسب ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

ایک لڑکا اپنی بکریاں چراتا تھا۔

ایک بار اسے شہر والوں کے ساتھ مذاق کی سوجھی۔

اس نے زور زور سے آواز لگائی ''بھیڑیا، بھیڑیا''۔

لوگ اس کی مدد کے لیے دوڑے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

انھیں دیکھ کر لڑکا ہنسنے لگا۔

دوسرے دن واقعی بھیڑیا آ گیا۔

لڑکے نے لوگوں کو مدد کے لیے پکارا۔

لوگوں نے گمان کیا کہ وہ ان کا مذاق اُڑا رہا ہے۔

کوئی اس کی مدد کو نہیں گیا۔

جھوٹ کا انجام بُرا ہوتا ہے۔

(۳) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
مرعى	....	....
غنم	....	....
خرج	....	....
الولد	....	....
التالى	....	....
نجدة	....	....
فتک	....	....

(۴) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو بھریے۔

يخرج .... يوم الى مرعى قريب.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

صاح .... صوته "الذئب الذئب".

خرج الرجال .... لنجدته.

عادوا من .... اتوا.

ظنَّ الناس ان الولد .... يسخر منهم.

وكانوا يعبدون .... لا يشركون به شيئاً.

(۵) اس درس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مَنْ يَّضَعُ الحَجَرَ

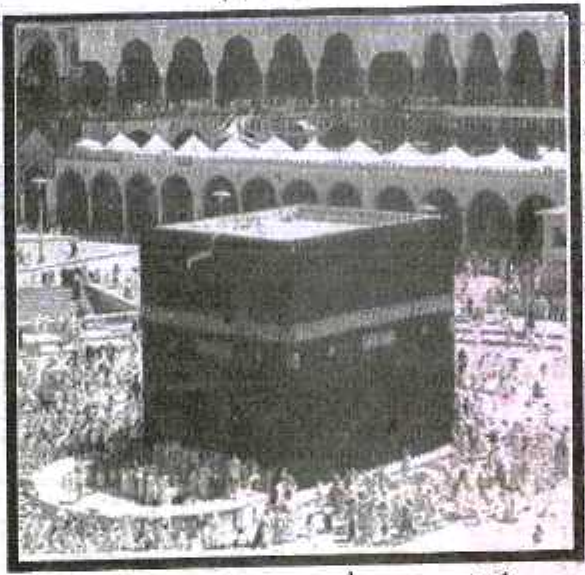

إِنَّكُمْ لَتَعْرِفُوْنَ هٰذَا الْبِنَاءَ. وَ مَنْ فِي الدُّنْيَا لَا يَعْرِفُ هٰذَا الْبِنَاءَ. إِنَّكُمْ مُتَوَجِّهُوْنَ إِلَيْهِ فِي الصَّلاةِ، وَ يُسَافِرُ إِلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ وَ يَطُوْفُوْنَ فِي الْحَجِّ الْكَعْبَةُ أَوَّلُ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لِعِبَادَةِ اللّٰهِ. بَنَاهَا إِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ فِيْ مَكَّةَ وَ فِيْهَا حَجَرٌ أَسْوَدُ يُقَبِّلُهُ النَّاسُ فِي الْحَجِّ، وَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهُ.

وَ بَعْدَ زَمَنٍ طَوِيْلٍ أَرَادَ أَوْلَادُ إِبْرَاهِيْمَ وَ هُمْ قُرَيْشٌ أَنْ يَّبْنُوا بِنَاءَ الْكَعْبَةِ مِنْ جَدِيْدٍ. فَإِنَّهُ كَانَ بِنَاءًا قَدِيْمًا قَدْ سَقَطَ سَقْفُهُ وَضَعُفَتْ جُدْرَانُهُ، فَجَمَعَتْ قُرَيْشٌ الْحِجَارَةَ لِبِنَائِهَا وَ بَنَتْ قُرَيْشٌ بِنَاءَ الْكَعْبَةِ مِنْ جَدِيْدٍ.

وَلَمَّا تَمَّ بِنَاءُ الْكَعْبَةِ أَرَادَتْ قُرَيْشٌ أَنْ تَضَعَ الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فِيْ مَحَلِّهِ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فَاخْتَصَمَت قُرَيْش فِي وَضْعِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فِي مَحلِّه، وَ كُلُّ قَبِيْلَةٍ تُرِيْدُ اَنْ تَرْفَعه اِلٰى مَوْضِعِه لِاَنَّهُ شَرَفٌ عَظِيْمٌ.

كُلُّ قَبِيْلَةٍ حَرِيْصَةٌ عَلٰى اَنْ تَنَالَ هٰذَا الشَّرَفَ. وَ لٰكِنَّ ذٰلِكَ لَا يُمْكِنُ لِاَنَّ الْحَجَرَ وَاحِدٌ وَ الْقَبَائِلَ كَثِيْرَةٌ.

وَاخْتَلَفَتْ قُرَيْش كَثِيْرًا وَ تَنَازَعَتْ وَ كَانَ الْعَرَبُ يُقَاتِلُوْنَ لِاَدْنٰى شَيْءٍ وَ لِغَيْرِ شَيْءٍ، يَتَقَدَّمُ فَرَسٌ فَيُقَاتِلُوْنَ يَسْبِقُ اَحَدٌ فَيَسْقِي فَرَسَه اَوْ بَعِيْرَه فَيَقْتَتِلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ، وَ لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً وَّ خَمْسِيْنَ سَنَةً، فَلِمَاذَا لَا يُقَاتِلُوْنَ عَلٰى هٰذَا الشَّرَفِ، وَ اِنَّهُ لَشَرَفٌ عَظِيْمٌ.

وَ قَرَّبَتْ قَبِيْلَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ جَفْنَةً مَمْلُوْءَةً دَمًا ثُمَّ تَحَالَفَتْ مَعَ قَبِيْلَةٍ اُخْرٰى عَلَى الْمَوْتِ وَاَدْخَلُوا اَيْدِيَهُمْ فِي ذٰلِكَ الدَّمِ وَ قَالُوْا : لَا نَتْرُكُ هٰذَا الشَّرَفَ اَوْ نَمُوْتَ.

وَكَانَ هٰذَا شَرًّا كَبِيْرًا وَ خَطَرًا عَظِيْمًا وَالْمَوْتُ شَيْءٌ هَيِّنٌ لِلْعَرَبِ فِي سَبِيْلِ الْحَقِّ وَالشَّرَفِ.

اِذَنْ لَا بُدَّ مِنَ الْحَرْبِ، وَالْحَرْبُ مَشْؤُوْمَةٌ جِدًّا.

وَ مَكَثَتْ قُرَيْش عَلٰى ذٰلِكَ اَرْبَعَ لَيَالٍ اَوْ خَمْسًا ثُمَّ اِنَّهُمْ اِجْتَمَعُوْا فِي الْمَسْجِدِ وَ تَشَاوَرُوْا.

تَشَاوَرُوْا وَ قَالُوْا مَنْ يَضَعُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فِي مَحلِّه؟ كُلُّ قَبِيْلَةٍ حَرِيْصَةٌ عَلٰى اَنْ تَنَالَ هٰذَا الشَّرَفَ وَالْحَجَرُ وَاحِدٌ وَ الْقَبَائِلُ كَثِيْرَةٌ.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

قَالَ الْعُقَلاءُ: نَعَم! لَا بَأسَ بِالْحَرْبِ، وَ لٰكِنْ لَاحَاجَةَ إِلَى الْحَرْبِ فِي الْوَقْتِ! وَ لٰكِنْ مَا هُوَ الطَّرِيقُ؟ وَ كَيْفَ يُوضَعُ الْحَجَرُ الْاَسْوَدُ فِي مَحَلِّهِ بِغَيْرِ قِتَالٍ؟ تَشَاوَرُوا وَ تَشَاوَرُوا وَ تَشَاوَرُوا كَثِيرًا وَ وَجَدُوا الطَّرِيقَ.

قَالَ شَيْخٌ وَ كَانَ كَبِيرُهُمْ سِنًّا : اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ بَابِ هٰذَا الْمَسْجِدِ يَقْضِي بَيْنَكُمْ، فَقَبِلُوا وَ رَضُوا بِذٰلِكَ.

تَعْرِفُوْنَ مَنْ كَانَ اَوَّلَ دَاخِلٍ؟ كَانَ اَوَّلَ دَاخِلٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَوْهُ قَالُوا : هٰذَا الْاَمِيْنُ رَضِيْنَا، هٰذَا مُحَمَّدٌ فَلَمَّا وَصَلَ إِلَيْهِمْ وَ اَخْبَرُوْهُ الْخَبَرَ طَلَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبًا فَأُتِيَ بِهِ فَاَخَذَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فَوَضَعَهُ فِيْهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: لِتَاْخُذْ كُلُّ قَبِيْلَةٍ بِنَاحِيَةٍ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ اِرْفَعُوْهُ جَمِيْعًا. فَفَعَلُوْا حَتّٰى إِذَا بَلَغُوْا مَوْضَعَهُ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ فِي مَحَلِّهِ بِيَدِهِ، وَ هٰكَذَا دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الشَّرَّ وَ مَنَعَ الْحَرْبَ.

(القراۃ الراشدہ، الجزء الاوّل)

حل لغات :

يَضَعُ	–	وہ رکھتا ہے یا رکھے گا
الحجر	–	پتھر
البناء	–	عمارت، تعمیر
تتوجّهون	–	تم متوجہ ہوتے ہو، رُخ کرتے ہو
يُسافِر	–	وہ سفر کرتا ہے یا کرے گا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يطوفون	–	وہ لوگ طواف کرتے ہیں
وضعَ	–	بنایا گیا
بَنیٰ	–	اس نے تعمیر کی، بنایا
خليل (جمع أخِلّاء)	–	دوست
يُقَبّلُ	–	وہ بوسہ دیتا ہے یا دے گا
بعد زمن طويل	–	ایک لمبا عرصہ
من جديد	–	از سرِ نو
سقط	–	گر گیا، گر گئی
سقف	–	چھت
جدران	–	دیواریں (جدار کی جمع)
تمّ	–	مکمل ہو گیا
اختصمت	–	وہ جھگڑ گئی، لڑ پڑی
محل	–	جگہ، مقام
حريصةٌ	–	لالچی، متمنی
الشرف	–	عزت
اختلف	–	اس نے اختلاف کیا، مخالفت کی
تنازعت	–	اس ایک عورت نے لڑائی کی
ادنیٰ شئٌ	–	معمولی چیز، معمولی بات
يتقدم	–	وہ آگے بڑھتا ہے یا بڑھے گا
يقاتلون	–	وہ لوگ جنگ کرتے ہیں یا کریں گے
يسبق	–	وہ آگے بڑھتا ہے یا بڑھے گا، سبقت کرتا ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يسقِي	–	وہ پلاتا ہے یا پلائے گا
قربتْ	–	اس نے قریب کیا
جفنةٌ	–	پیالہ
مملوءةٌ	–	بھرا ہوا
دم (جمع دماء)	–	خون
تحالفت	–	آپس میں قسم کھائی، قسم لی
ادخلوا	–	ان لوگوں نے داخل کیا
شئٌ هيّنٌ	–	آسان چیز
سبيل (جمع سُبُل)	–	راستہ
مشئومة	–	بڑا بدبخت
مكث	–	وہ رُکا، وہ ٹھہرا رہا
ليالٍ	–	راتیں (لیل کی جمع)
تشاوروا	–	ان لوگوں نے باہم مشورہ کیا
اذن	–	اس وقت، تب تو
لا بأس	–	کوئی مضائقہ نہیں، کوئی حرج نہیں
لا حاجة	–	کوئی ضرورت نہیں ہے۔
الطريق (جمع طُرُق)	–	راستہ
اوّل	–	سب سے پہلے، پہلا
يقضي	–	وہ فیصلہ کرے گا
رأوا	–	ان لوگوں نے دیکھا
رضينا	–	ہم راضی ہو گئے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اخبِروا	—	ان لوگوں نے خبر دی
اُتِیَ	—	لایا گیا
لتاخذ	—	چاہیے کہ پکڑے
ناحیۃٌ	—	کنارہ
ارفعوا	—	اٹھاؤ، بلند کرو
دَفَعَ	—	دور کیا، ختم کیا
الشرّ (جمع شُرور)	—	برائی، فتنہ
منع	—	اس نے روک دیا، منع کیا
الحرب	—	جنگ

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱۔ الی اية جهة تتوجه فی الصلوٰة ؟

۲۔ من بنی اوّل بیت لعبادة اللّٰه ؟

۳۔ ماذا ارادت قریش بعد زمن طویل؟

۴۔ لماذا اختصمت قریش؟

۵۔ أ تعرفون ایها التلامیذ هذا البناء ؟

۶۔ ماذا تشاورت قریش؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۷- من كان اوّل داخل في بيت الله ؟

۸- ماذا قالوا حين رؤا رسول الله ؟

۹- كيف دفع رسول الله ﷺ هذه الفتنة ؟

(۲) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

نبی ﷺ حجر اسود کو بوسہ دیتے تھے۔

مسلمان حج میں حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں۔

ہم لوگ نماز میں کعبہ کی طرف رُخ کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ نے مکہ مکرمہ میں کعبہ کی تعمیر کی۔

قریش نے کعبہ کی از سرِ نو تعمیر کی۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑا طلب کیا۔

نبی ﷺ نے حجر اسود کو اپنے ہاتھ سے رکھا۔

عرب معمولی بات کے لیے جنگ کرتے تھے۔

لڑائی بہت بُری چیز ہے۔

وہ چار دنوں تک رُکا رہا۔

(۳) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

انكم تتوجهون .... في الصلوٰة.

الكعبة .... وضع للناس لعبادة الله.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لما تم .... الكعبة.

اختصمت .... في وضع الحجر الاسود.

كل قبيلة .... على ان تنال هذا الشرف.

كان العرب يقاتلون .... شيء.

ولا يزالون يقاتلون .... سنة.

(۴) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
يسافر	....	....
بني	....	....
الحجر الاسود	....	....
قريش	....	....
قد سقط	....	....
ادارت	....	....
حريصة	....	....
تنازعت	....	....
جفنة	....	....
[illegible]	....	....

(۵) سبق کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۶) مفرد الفاظ کی جمع لکھیے۔

جدار	....
سبيل	....
حجر	....
دم	....
سقف	....
ليل	....
حرب	....
ناحية	....
الطريق	....
نهر	....

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فَضِيلَةُ الشُّغلِ

إِنَّ رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ : اَمَا فِیْ بَيْتِکَ شَیءٌ قَالَ : بَلیٰ! حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهٗ وَ نَبْسُطُ بَعضَهٗ، وَقَعبٌ نَشرَبُ فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ.

قَالَ اِئْتِنِیْ بِهِمَا.

فَاَخَذَ هُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ وَ قَالَ : مَنْ يَشْتَرِیْ هٰذَيْنِ.

قَالَ رَجُلٌ : اَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ.

قَالَ : مَنْ يَزِيْدُ عَلٰی دِرْهَمٍ؟ مَنْ يَزِيْدُ عَلٰی دِرْهَمٍ.

قَالَ رَجُلٌ : اَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ.

فَاَعْطَاهُمَا اِيَّاهُ وَ اَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا الْاَنْصَارِیَّ. وَ قَالَ :اِشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ اِلٰی اَهْلِکَ، وَ اِشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُوْمًا فَأْتِنِیْ بِهٖ. فَاَتَاهُ بِهٖ فَشَدَّ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوْدًا بِيَدِهٖ ثُمَّ قَالَ لَهٗ : اِذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَ بِعْ وَلَا اَرَيَنَّکَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا.

فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَ يَبِيْعُ فَجَاءَ وَقَدْ اَصَابَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ فَاشْتَرٰی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

بِبَعْضِهَا ثَوْبًا وَ بِبَعْضِهَا طَعَامًا.

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ أَنْ تَجِيْئَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(القرآة الراشده)

حل لغات :

أَتىٰ	–	وہ آیا
يَسْأَلُ	–	وہ مانگتا ہے یا مانگے گا
بَلىٰ	–	کیوں نہیں
حِلْس	–	کمبل
قَعْبٌ	–	قعب، پیالہ
ائتني (فعل امر)	–	میرے پاس لے آؤ
هٰذين	–	ان دونوں، یہ دونوں
يَزِيْدُ	–	وہ زیادہ کرتا ہے یا کرے گا، اضافہ کرتا ہے یا کرے گا
اياه	–	اس (مرد) کو، ایاھا – اس عورت کو
انبذه	–	پھینک دو، دے دو
قدوماً	–	کلہاڑی
شدَّ		باندھا، لگایا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

عوداً	–	لکڑی، بینٹ
احتطب	–	لکڑی چنو، کاٹو
یحتطِب	–	وہ لکڑی کاٹتا ہے کاٹے گا، چنے گا
قد اصابَ	–	وہ پہنچا، اسے ملا، حاصل ہوا
تجیٔ	–	تم آتے ہو یا آؤ گے
المسألةُ	–	مانگنا، بھیک
نکتة	–	نشان، داغ

کہانی کا سبق:

⊙ اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ حلال روزی کمانے کے لیے ہمیں کسی طرح کی بھی محنت اور کام سے شرمانا نہیں چاہیے اور یہ بھی سبق ملتا ہے کہ اپنی ضرورت کے لیے دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانا ہر طرح سے ناپسندیدہ ہے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

۱– لماذا أتی النبیَّ ﷺ رجلٌ من الانصار ؟

۲– ماذا قال النبیُّ ﷺ له ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۳- بماذا أجاب الرجل ؟

۴- بما أمرهُ النبیّ ﷺ ؟

۵- بكم درهمٍ باعَهُما النّبیّ ﷺ ؟

۶- ماذا فعل بالدرهمین ؟

۷- كیف أصبح الرجل غنیّاً ؟

۸- ماذا قال النّبی ﷺ فی فضیلة الشغل ؟

(۲) درج ذیل جملوں کے عربی بنائیے۔

انصار میں سے ایک شخص نے نبی ﷺ سے کچھ مانگا۔

آپ ﷺ نے اس سے کہا۔

کیا تیرے گھر میں کچھ نہیں۔

انھوں نے کہا کہ دو چیزیں ہیں۔

آپ ﷺ نے دونوں سامانوں کو دو درہم میں فروخت کر دیا۔

ایک سے ضروریاتِ زندگی خریدنے کا حکم فرمایا۔

دوسرے سے ایک کلہاڑی خریدنے کو کہا۔

کلہاڑی کی مدد سے وہ لکڑیاں کاٹتا اور بیچتا رہا۔

کچھ دنوں کے بعد وہ مالدار ہو گیا۔

کیا تم محنت سے روزی حاصل کرنا چاہتے ہو؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۳) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

قال بلیٰ .... نلبس بعضه.

و قعب نشرب .... من الماء.

من .... هذين.

أنا .... بدرهمين.

قال اشتر .... طعاماً.

اذهب .... و بِعْ.

(۴) اس سبق کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱- جو شخص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وہ کس قبیلے کا تھا؟

۲- اس شخص کے کمبل اور کٹورے کے ساتھ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟

۳- حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو کتنے درہم دیے؟

۴- وہ انصاری صحابی کس طرح مالدار ہو گئے؟

۵- اس شخص کو کتنے دنوں تک لکڑیاں کاٹنے اور فروخت کرنے کے لیے کہا گیا تھا؟

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی و صیغے لکھیے:

أتىٰ	نبسط	نلبس	يشترى	يزيد
إذْهَبْ	إحتَطِبْ	جَاؤا	اعطا	اخذ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

(۷) مندرجہ ذیل الفاظ اگر جمع ہیں تو واحد لکھیں اور واحد ہیں تو جمع:

رَجُلٌ	نَبِيٌّ	بَيْتٌ	كَعْبٌ	دَرَاهِمُ
طَعَامٌ	يَدٌ	يَوْمٌ	وَجْهٌ	رُسُلٌ
وُجُوهٌ	أَبْوَابٌ	شُغُلٌ		

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

فُصُولُ السَّنَة

اَلسَّنَةُ اَرْبَعَةُ فُصُولٍ، هِيَ الرَّبِيعُ، وَالصَّيفُ، وَالْخَرِيفُ، وَالشِّتَاءُ. وَالرَّبِيعُ أجْمَلُ الفُصُولِ، فَتَرى الشَّمْسَ فِيهِ سَاطِعَةً وَ الْأَشْجَارَ مُورِقَةً، وَالْأَزْهَارَ مُتفتَّحَةً وَالطُّيُورَ مُتَغَرِّدَةً عَلَى الْأَغْصَانِ. تُشْرِقُ الشَّمْسُ فِي القُرىٰ وَ هِيَ هَادِئَةٌ، يَشْمَلُهَا السُّكُونُ. وَالنَّدىٰ عَلَى الْأَوْرَاقِ كَأَنَّهُ لُؤلُؤٌ مَنْثُورٌ. قَطَرَاتُه لَامِعَةٌ، وَالنَّسِيمُ عَلِيلٌ. وَالْغُصُونُ مُتَمَايِلَةٌ، وَ مَنْظَرُ الْحُقُولِ جَمِيلٌ، اَلزَّرْعُ يَكَادُ يَنْضَجُ، مَوسِمُ الْحَصَادِ قَرِيبٌ، وَالرِّزْقُ قَادِمٌ. وَالْفَلَّاحُوْنَ مَسْرُوْرُوْنَ، يَهُبُّونَ مِنَ النَّومِ مُبَكِّرِينَ وَ يَذْهَبُونَ اِلَى الْحُقُولِ، بَعْضُهَا مُتَجَاوِرَةٌ لِمَسَاكِنِ الْقَرْيَةِ وَ بَعْضُهَا بَعِيدَةٌ عَنْهَا. يَكْدَحُوْنَ طُوْلَ النَّهَارِ صَابِرِيْنَ، فَرِحِيْنَ بِهٰذَا الفَصْلِ.

وَالصَّيفُ ثَانِى فَصْلِ السَّنَةِ. فَوَاكِهُه كَثِيْرَةٌ، وَ حَرُّهُ شَدِيْدٌ. كَثِيْرٌ مِنَ الْأَثْرِيَاءِ يَهْرَبُونَ مِنْ هٰذَا الْحَرِّ وَ يَذْهَبُونَ اِلَى الْمَصَايِفِ اَوْ اِلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ اِذَا كَانَ قَرِيبًا.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وَ بَعْدَ الصَّيْفِ يَأْتِي الْخَرِيفُ فَتَسَاقَطُ أَوْرَاقُ الْأَشْجَارِ وَ يَمِيلُ إِلَى الْبُرُودَةِ، وَ يَهْطِلُ الْمَطَرُ، ثُمَّ يَأْتِي الشِّتَاءُ وَ يَشْتَدُّ الْبَرْدُ وَ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ يَهْطِلُ الْمَطَرُ فَيَكُونُ الْبَرْدُ أَشَدَّ. وَ فِي هٰذَا الْفَصْلِ يَرْتَدِي النَّاسُ مَلَابِسَ دَافِئَةً وَ صُوفِيَّةً، وَ يَسْتَدْفِئُونَ بِالشَّمْسِ وَ يَصْطَلُونَ بِالنَّارِ.

فُصُولُ السَّنَةِ مُخْتَلِفَةٌ، وَلِكُلٍّ مِنْهَا فَائِدَةٌ فِي حَيَاتِنَا.

(القراءة الواضحه)

حل لغات :

السنة	–	سال
فصول	–	موسم (فصل کی جمع)
الربیع	–	بہار
الخریف	–	خزاں
اجمَلُ	–	سب سے زیادہ خوبصورت
ساطعةٌ	–	بلند، پھیلنے والا
اشجار	–	درخت (شجر کی جمع)
مورقةٌ	–	پتہ دار
مفتحةٌ	–	کھلا ہوا
متغردةٌ	–	چہچہانے والی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

تشرق	–	وہ چمکتی ہے یا چمکے گی، نکلتی ہے یا نکلے گی
القریٰ	–	گاؤں (قریۃ کی جمع)
هادئةٌ	–	پُرسکون، سنجیدہ
یشتملُ	–	وہ شامل ہوتا ہے یا ہوگا
النّدی	–	شبنم
الاوراق	–	پتے (ورق کی جمع)
لؤلؤ	–	موتی
منثورة	–	بکھرا ہوا
لامعة	–	چمکدار
النّسیم	–	صبح کی ہوا
العلیل	–	بیمار، ہلکی
متمایلة	–	جھکی ہوئی
حقول	–	کھیت (حقل کی جمع)
ینضجُ	–	پکتا ہے یا پکے گا
الحصاد	–	کٹنا (کٹنی)
قادِم	–	آنے والا
الفلاحون	–	کاشتکار، کسان (فلاح کی جمع)
مسرورون	–	خوش
یهبّون	–	وہ بیدار ہوتے ہیں یا ہوں گے
متجاورة	–	قریبی، پڑوس
یکدحون	–	وہ مشقت اٹھاتے ہے یا اٹھائیں گے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

صابرین	—	صبر کرنے والا
فرحین	—	خوش خوش
اثریاء	—	دولت مند، اہل ثروت
یھربون	—	وہ لوگ بھاگتے ہیں یا بھاگیں گے
مصایف	—	خوشگوار جگہ، ہل اسٹیشن
ساحل	—	کنارہ
فتساقط	—	وہ گرتا ہے یا گرے گا
یمیلُ	—	مائل ہوتا ہے یا ہوگا
البرودۃ	—	ٹھنڈک
یھطلُ المطر	—	بارش ہوتی ہے یا ہوگی
یشتد	—	سخت ہوتا ہے یا ہوگا
یرتدی	—	پہنتا ہے یا پہنے گا
دافئۃ	—	گرم
صوفیۃ	—	اونی
یستدفئون	—	وہ لوگ دھوپ کھاتے ہیں یا کھائیں گے
یصطلون	—	وہ لوگ آگ تاپتے ہیں یا تاپیں گے

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱- کم فصلا فی السنة ؟

۲- فی ای فصل نری الشمس ساطعة ؟

۳- متی یذهب الفلاحون الی الحقول ؟

۴- فی ای فصل تنضج الفواکه ؟

۵- لماذا یذهب الاغنیاء الی المصایف؟

۶- بعد ای فصل یاتی الخریف ؟

۷- فی ای فصل یشتد البرد ؟

۸- متی تلبس الملابس الدافئة و الصوفیة ؟

۹- لفصول السنة فائدة. ماهی؟

۱۰- متی تتغرد الطیور علی الاغصان ؟

۱۱- متی یُحصد الزرع ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

کسان نیند سے سویرے بیدار ہوتے ہیں۔

وہ اپنی کھیتی سے خوش ہوتے ہیں۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وہ موسم بہار کو خوب پسند کرتے ہیں۔

کسانوں کے بعض کھیت گاؤں سے قریب ہوتے ہیں۔

گرمی کے موسم میں بہت سے پھل پیدا ہوتے ہیں۔

مالدار گرمی کے موسم میں سرد مقامات کا سفر کرتے ہیں۔

خزاں کے موسم میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

جاڑے کے موسم میں لوگ آگ تاپتے ہیں۔

اور گرم اور اونی لباس پہنتے ہیں۔

غریب جاڑا کے موسم میں تکلیف اٹھاتے ہیں۔

مگر ہر موسم ہماری زندگی میں کارآمد ہے۔

جاڑا میں کبھی کبھی بارش ہوتی ہے۔

تو جاڑا کی شدت بڑھ جاتی ہے۔

موسم بہار میں کھیتوں کا منظر خوبصورت ہوتا ہے۔

اور شبنم بکھرے ہوئے موتی کی طرح نظر آتی ہے۔

(۳) خالی جگہوں کو نیچے دیے گئے مناسب کلمات سے بھریے۔

والنّدى .... الاوراق .... لؤلؤ منثورٌ.

منظر .... جميل، الزرع ينضج.

الفلاحون مسرورون يهبون .... النوم مبكرين.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ویذھبون .... الحقول

(الیٰ کانّہ علی الحقول یکاد من)

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
لؤلؤ	....	....
الزرع	....	....
الحقول	....	....
الفصل	....	....
یھرب	....	....
الخریف	....	....
یرتدی	....	....

(۵) سبق کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۶) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔

۱- خریف کے بعد کون سا موسم آتا ہے؟

۲- کس موسم میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں؟

۳- کس موسم میں کسان فصل کاٹتے ہیں؟

۴- موسم بہار کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۵- آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

۷) مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد بتائیے:

اغصان فصول اشجار ازهار

قُریٰ فلاحون اوراق مسرورون

مساکن صابرین ملابس فواکه

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الدرس الرابع عشر

مَنْ جَدّ وَجَدَ

كَانَتْ دَجَاجَةٌ حَمْرَاءُ تَسِيْرُ بِفَرَاخِهَا الصِّغَارِ فِيْ فِنَاءِ الدَّارِ مَعَ طُيُوْرِ الْمَنْزِلِ الْاُخرى، فَوَجَدَتْ حَبًّا مِنَ الْقَمْحِ فَسَأَلَتْ، مَنْ يَزْرَعُ الْقُمْحَ؟ فَاَجَابَتِ الْاَوِزَّةُ، اِنِّیْ لَا اُرِيْدُ اَنْ اَزْرَعَهُ، وَ قَالَتِ الْبَطَّةُ اَنَا لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَزْرَعَهُ، فَقَالَتِ الدَّجَاجَةُ الْحَمْرَاءُ : اِذاً اَقُومُ بِزَرْعِهِ ثُمّ قَلَّبَتِ التُّرْبَةَ فِي نَاحِيَةٍ مِنْ فِنَاءِ الْمَنْزِلِ. وَرَمَتْ فِيهَا الْحَبَّ وَاَروَتهُ بِالْمَاءِ. فَظَهَرَ النَّبَاتُ وَ اَخَذَتْ تَتَعَهَّدُهُ حَتّٰى كَبُرَ.

وَ لَمَّا كَثُرَتِ السَّنَابِلُ وَ اصْفَرَّتْ وَ طَابَ الْقَمْحُ فَحَصَدَتْهُ وَدَاسَتْهُ، ثُمَّ خَزَنَتْهُ، ثُمَّ قَالَتِ الدَّجَاجَةُ الحَمْرَاءُ لِلطُّيُورِ الَّتِیْ مَعَهَا : مَنْ يَّاخُذُ هٰذَا الْقُمْحَ اِلَى الطَّاحُوْنَةِ؟ لِيَطْحَنَهُ فَادَّعَتِ الْاَوِزَّةُ اَنَّهَا لَا تَقْدِرُ عَلٰى حَمْلِهِ وَ طَحْنِهِ وَ اِمْتَنَعَتِ الْبَطَّةُ عَنِ الذِّهَابِ بِهِ اِلَى الطَّاحُوْنَةِ فَقَامَتِ الدَّجَاجَةُ الْحَمْرَاءُ وَ اَخَذَتِ الْقُمْحَ وَ طَحَنَتْهُ فِي الطَّاحُوْنَةِ، وَ حَمَلَتِ الدَّقِيقَ وَ ذَهَبَتْ بِهِ اِلَى الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَتْ : مَنْ يَّعجِنُ الدَّقِيقَ، ثُمَّ يَخْبِزُ لَنَا خُبْزًا فَنَأْكُلَهُ ؟ فَاَجَابَتِ الْاَوِزَّةُ : اَنَا لَا اَقْدِرُ اَنْ اَعْجِنَ وَلَا يُمْكِنُنِیْ

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

أَنْ أَخْبِزَ، وَ كَذٰلِكَ اَجَابَتِ الْبَطَّةُ، فَذَهَبَتِ الدَّجَاجَةُ وَ عَجَنَتِ الْعَجِيْنَ. وَ اَعَدَّتِ الْفِرْنَ. وَ خَبَزَتِ الْخُبْزَ، وَ وَضَعَتْهُ فِيْ مَوْضِعِهٖ ثُمَّ سَأَلَتْ مَنْ يُّرِيْدُ أَنْ يَّاكُلَ مِنْ هٰذَا الْخُبْزِ. فَاَجَابَتِ الْاَوِزَّةُ : اَنَا، وَ قَالَتِ الْبَطَّةُ مُسْرِعَةً أَنَا، فَرَدَّتْ عَلَيْهِمَا الدَّجَاجَةُ الْحَمْرَاءُ وَ قَالَتْ لَهُمَا : اِنَّكُمَا لَنْ تَاكُلَا مِنْهُ شَيْئًا. فَمَنْ زَرَعَ حَصَدَ، وَ مَنْ طَحَنَ خَبَزَ وَ مَنْ خَبَزَ خُبْزًا أَكَلَهٗ، لَقَدْ اِمْتَنَعْتُمَا عَنِ الْعَمَلِ وَ الْمُعَاوِنَةِ فَجَزَائُكُمَا الْحِرْمَانُ وَ الْجُوْعُ. وَ نَادَتْ فِرَاخَهَا الصِّغَارَ وَ اَطْعَمَتْهَا، ثُمَّ أَكَلَتْ مَكَافَاةً لَّهَا عَلٰى جِدِّهَا وَ نَشَاطِهَا.

(نفحة الادب)

حل لغات :

جَدَّ	–	اس نے کوشش کی
وَجَدَ	–	اس نے پایا
دجاجة	–	مرغی
حمراءُ	–	سرخ، لال
تَسِيرُ	–	وہ چلتی ہے یا چلے گی
فَراخٌ	–	چوزہ، مرغی کا بچہ
الصِّغار	–	چھوٹا (واحد: صغیر)
فناء	–	صحن

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حبٌّ	–	دانہ
قُمحٌ	–	گیہوں
اوزّةٌ	–	بط، بطخ
لا أريدُ	–	میں نہیں چاہتا ہوں
أزرَعُ	–	میں بوتا ہوں یا بوؤں گا
البطّةُ	–	بط
استطيعُ	–	میں استطاعت رکھتا ہوں یا رکھوں گا
اقوم بزرعه	–	میں بوؤں گی
قلبت	–	اس نے پلٹا، اُلٹا
التربة	–	مٹی
ناحية	–	گوشہ، کنارہ
رمت	–	اس نے پھینکا، بویا
أروَت	–	اس نے سینچا
النبات	–	پودا
تتعهّدَ	–	وہ نگہبانی کرتا ہے یا کرے گا
كَبُرَ	–	وہ بڑا ہوا
كثرت	–	زیادہ ہوا
السنابل	–	بالیاں، بالی (سُنْبلَة کی جمع
اصفرت	–	پیلی ہوگئی، پک گئی
حصدت	–	اس نے کاٹا
داست	–	اس نے دَونی کی، گاہا

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

خزنت	–	اس نے جمع کیا
الطاحونة	–	آٹا چکی
يطحَنُ	–	وہ پیستا ہے یا پیسے گا
ادّعت	–	اس نے دعویٰ کیا
لا تقدرُ	–	وہ قدرت نہیں رکھتی ہے
حملٌ	–	بوجھ، اٹھانا
منعت	–	اس ایک عورت نے منع کیا، وہ رُک گئی
طحنت	–	اس نے پیسا
الدقيق	–	آٹا
يعجِنُ	–	وہ گوندھتا ہے یا گوندھے گا
يخبِزُ	–	وہ روٹی پکاتا ہے یا پکائے گا
خبزاً	–	روٹی
ناكلُ	–	ہم کھائیں گے
اجابَتْ	–	اس ایک عورت نے جواب دیا
لا يمكنني	–	میرے لیے ممکن نہیں ہے
اعدّت	–	اس ایک عورت نے تیار کیا، بنایا
الفرْنَ	–	لوئی
وضعت	–	اس ایک عورت نے رکھا
سألت	–	اس ایک عورت نے پوچھا
سرعةً	–	جلدی سے، فوراً
ردّت	–	اس ایک عورت نے لوٹایا، اس نے جواب دیا

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

زَرَعَ	—	اس نے بویا
المعاونة	—	مدد
جزاء	—	بدلہ
الحرمان	—	بدنصیبی، محرومی
الجوع	—	بھوک
نادت	—	اس ایک عورت نے آواز دی
اطعمتْ	—	اس ایک عورت نے کھلایا
مكافاة	—	بدلہ
جدّ	—	کوشش
نشاط	—	چستی

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے۔

١- ما قالت الدجاجة الحمراء للاوزة ؟

٢- ماذا اجابت الاوزّة ؟

٣- من اخذ القمح الى الطاحونة ؟

٤- من عجن الدقيق ؟

٥- ما جزاء العمل ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٦- ما جزاء الكسل و عدم المعاونة فى الزرع ؟

٧- ماذا سئلت الدجاجة الحمراء بعد اختباز الخبز؟

(٢) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

لال مرغی اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ چل رہی تھی۔

اس نے ایک گیہوں کا دانہ پایا۔

گیہوں کون بوئے گا؟

میں گیہوں بونا نہیں چاہتی ہوں۔

لال مرغی نے اس کی سینچائی کی۔

لال مرغی نے گھر کے دوسرے پرندوں سے کہا۔

جس نے بویا اس نے کاٹا۔

اور جس نے پیسا اس [redacted] پکائی۔

اور جس نے روٹی پکائی اس نے کھایا۔

(٣) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور اس کی مدد سے جملے بنایئے۔

الفاظ	معانی	جملے
لا استطيع	....	....
اخذت تتعهد	....	....
الحبّ	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حملت	....	....
الطاحونة	....	....
اجابت	....	....
كثرت	....	....
اطعمت	....	....

(۴) اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا۔ دس سطروں میں لکھیے۔

(۵) درج ذیل الفاظ میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے۔

صِغَارٌ طُيُورٌ سُنْبُلٌ نَبَاتٌ

بُيُوتٌ خُبْزٌ فَراخ

(۶) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

أنّ البطة السنابل الحمراء يزرع

قالت الدجاجة .... للطيور اللتي معها.

من .... القمح.

كثُرت .... و اصفرت.

امتنعت .... عن الذهاب.

لا يمكنني .... اخبزة

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اَلحِوارُ بَيْنَ الاُسْتاذِ وَالتَّلامِيْذِ

بَشِيْر : يَا فَضِيْلَةَ الشَّيْخِ، نُرِيْدُ أنْ نَشْتَرِى هٰذَا المُعْجَمَ الَّذِىْ مَعَکَ وَ لٰكِنَّنا لَا نَجِدُهُ فِى المَكْتَبَاتِ.

اَلْمُدَرِّسُ: تَجِدُوْنَهُ فِى الْمَكْتَبَةِ الكَبِيْرَةِ الَّتِى أمَامَ الْمَسْجِدِ. تَجِدُونَ فِيهَا مَعاجِمَ عَرَبِيَّةً وَ أجْنَبِيَّةً وَ مَصَاحِفَ مِنْ بِلادٍ مُخْتَلِفَةٍ وَ صُحُفاً مِنْ جَمِيْعِ أنْحاءِ العَالَمِ.

(يَدخُل أحمَد)

أحْمَد : يَا فَضِيْلَةَ الشَّيْخِ، أنَا لَا أجِدُ مِحْفَظَتِى.

اَلْمُدَرِّس: أفِيهَا نُقُودٌ كَثِيْرَةٌ ؟

أحْمَد : نَعَمْ، فِيهَا ثَلاثُ مِائَةِ رُوبِيَة.

اَلْمُدَرِّس: أيْنَ وَضَعتَهَا ؟

أحْمَد : وَضَعْتُهَا عَلَى المَكْتَبِ هُنَا وَ خَرَجْتُ لأشْرَبَ المَاءَ.

اَلْمُدَرِّس: لِمَ وَضَعْتَهَا عَلَى المَكْتَبِ ؟ هٰذَا خَطأٌ كَبِيرٌ. يَجِبُ أنْ تَضَعَهَا فِى جَيْبِکَ.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

أَوَجَدَ أَحَدٌ مِحفَظَتَهُ يَا إِخوَانُ ؟

خَالِد : لَا، لَمْ نَجِدْهَا يَا شَيْخ.

عُمَر : هَاهِيَ ذِيْ يَا أُسْتَاذُ، إِنَّهَا تَحْتَ كُرْسِيِّهِ.

اَلْمُدَرِّس: خُذْهَا وَضَعْهَا فِي جَيْبِكَ.

(يقوم يحيىٰ و يسير نحو المدرس)

اَلْمُدَرِّس: قِفْ يَا وَلَدُ. أَيْنَ تُرِيْدُ أَن تَذْهَبَ ؟

يَحْيىٰ : يَا فَضِيلَةَ الشَّيخِ، أَرْجُو أَنْ تَسْمَحَ لِيْ بِالذِّهَابِ لِأَنَّ أَبِي يَأْتِي اليَومَ مِنَ الدِّهْلِي.

اَلْمُدَرِّس: مَتىٰ يَصِلُ هُنَا ؟

يَحْيىٰ : تَصِلُ الطَّائِرَةُ مِنْ دِهْلِي فِي السَّاعَةِ الوَاحِدَةِ.

اَلْمُدَرِّس: مَتىٰ وَصَلَ أَبُوكَ إِلىٰ بَتْنَه ؟

يَحْيىٰ : وَصَلَ البَارِحَةَ.

اَلْمُدَرِّس: اِذْهَبْ بِسُرْعَةٍ. بَقِيَ نِصْفُ سَاعَةٍ أَو أَقَلُّ. اِسْمَعْ، أَرْجُو أَن تَأْتِيَ بِأَبِيكَ إِلىٰ بَيْتِي.

يَحْيىٰ : إِنْ شَاءَ اللّٰهُ سَآتِيكَ بِهِ غَدًا بَعْدَ صَلَاةِ العَصْرِ.

(دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها، الجزء الثانی)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات :

فضيلة الشيخ	–	حضرت بزرگوار
المعجم	–	لغت، ڈکشنری
المکتبات	–	کتب خانہ (مکتبہ کی جمع)
اجنبیّة	–	غیر عربی
مصاحف	–	اخبار (مصحف کی جمع)
محفظةٌ	–	تھیلا، بستہ، پرس
نقودٌ	–	نقد
المکتب	–	ٹیبل
خطأٌ	–	غلطی
ذی	–	یہ، یہاں
تحت	–	نیچے
یسیر	–	وہ چلتا ہے یا چلے گا
قِف	–	ٹھہرو، رُک جاؤ
ارجُو	–	میں اُمید کرتا ہوں، میں چاہتا ہوں، میری خواہش ہے
تسمحَ	–	تم نرمی کرتے ہو یا کروگے، براہِ کرم، براہِ مہربانی
یاتی	–	وہ آتا ہے یا آئے گا
یَصِلُ	–	وہ پہنچتا ہے یا پہنچے گا
الطّائر	–	جہاز
البارحة	–	گزشتہ رات، کل رات
بسرعة	–	جلدی سے

https://www.studiestoday.com

بقيَ (س)	–	باقی ہے
ائتی بابیک	–	اپنے والد کو لے کر آؤ گے
غداً	–	کل (آنے والا)

١– ماذا سأل بشير فضيلة الشيخ ؟

٢– و بماذا أجاب فضيلة الشيخ ؟

٣– من فقد محفظته ؟

٤– أ كانت فيها نقودٌ كثيرة ؟

٥– كم روبية كانت فيها ؟

٦– أينَ وضعها أحمد ؟

٧– أين كانت الحقيبة ؟

٨– من طلب السماحة بالذهاب ؟

٩– من أين كان أبوه يرجع ؟

یہ ڈکشنری جو آپ کے پاس ہے، کہاں ملے گی ؟

https://www.studiestoday.com

یہ ڈکشنری اس بڑے کتب خانہ میں ملے گی جو مسجد کے سامنے ہے۔

اس میں تمام دنیا کے مجلات بھی مل جائیں گے۔

احمد کا بستہ کھو گیا۔

اس میں تین سو روپے تھے۔

وہ بستہ اس کی کرسی کے نیچے تھا۔

یحیٰ نے باہر جانے کی اجازت لی۔

اس کے والد دہلی سے آنے والے تھے۔

کیا تم کبھی دہلی گئے ہو؟

الفاظ	معانی	جملے
نقود	....	....
وضع	....	....
المكتب	....	....
محفظة	....	....
جيبٌ	....	....
تسمحُ	....	....
الطائرة	....	....
الساعة الواحدة	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

البارحة ....

(۴) خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

أفيها .... كثيرة.

وضعتها .... المكتب.

هذا .... كبير.

أرجو أن .... لي بالذهاب.

تصلُ .... من دهلي في الساعة الواحدة.

بقي .... ساعة أو اقلّ.

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱- احمد اپنی کون سی چیز تلاش کرنے لگا؟

۲- احمد جس چیز کو تلاش رہا تھا وہ کہاں ملی؟

۳- بڑی کتاب کی دکان کہاں تھی؟

۴- ریال کس ملک کی کرنسی ہے؟

۵- بڑے بک اسٹال میں بشیر کیا دیکھنے گیا؟

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ کی صحیح ضد چن کر سامنے لکھیے۔

امام	سوال	شيخ	كثير	خطا
يوم	اقل	غدًا	بعد	بائع

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

جواب ....

شاب ....

قليل ....

صواب ....

ليل ....

خلف ....

قبل ....

مشترى ....

غد ....

☆☆☆

DIEL SOLUTIONS
ABSOL

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

الشُّرطِيّ

خَرَجَتْ أُسْرَةُ مَاجِدٍ تُشَاهِدُ الْمَدِيْنَةَ. لِأَنَّهَا حَضَرَتْهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ، فَمَرُّوْا بِشَوَارِعِ الْمَدِيْنَةِ الْوَاسِعَةِ، وَ مُنْتَزَهَاتِهَا الْجَمِيْلَةِ وَ وَصَلُوْا اِلَى مَيْدَانٍ فَسِيْحٍ يَقِفُ فِيْهِ الشُّرْطِيُّ فِي حُلَّتِهِ الْبَيْضَاءِ بِوِسَامَاتٍ خَاصَّةٍ فَجَرَى الْحَدِيْثُ الْآتِي بَيْنَهُمْ.

مَاجِد : اَلشُّرْطَةُ مُهِمَّتُهَا عَظِيْمَةٌ وَ وَظِيْفَتُهَا شَاقَّةٌ فَاِنَّهَا تُنَظِّمُ حَرَكَةَ الْمُرُوْرِ فِي الشَّوَارِعِ وَ الْمَيَادِيْنِ وَتُحَافِظُ عَلَى الْاَمْنِ فِي الْبِلَادِ هٰذَا شُرْطِيٌّ مِنْ شُرْطَةِ الْمُرُوْرِ.

فَهِيْم : فِي يَدِهٖ صَفَّارَةٌ وَ هُوَ يَدُوْرُ يَمِيْنًا وَ شِمَالاً.

مَاجِد : حِيْنَ يَأْذَنُ الشُّرْطِيُّ بِالْمُرُوْرِ فَيَنْفُخُ فِي الصَّفَّارَةِ وَ يُشِيْرُ بِالْيَدِ لِيَسْتَطِيْعَ الْمَارُّوْنَ الْعُبُوْرَ.

فَهِيْم : وَ لِمَاذَا وَقَفَ السَّائِرُوْنَ الْآنَ ؟

مَاجِد : اَلنُّوْرُ الْاَحْمَرُ اَمَامَ السَّائِرِيْنَ، وَبَعْدَ قَلِيْلٍ يَظْهَرُ النُّوْرُ الْاَخْضَرُ فَيَعْبُرُوْنَ.

فَهِيْم : اَلسَّيَّارَاتُ وَالْعَرَبَاتُ تَمْضِي فِي طَرِيْقِهَا.

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مَاجِد : اَلطَّرِيقُ اَمَامَهَا مَفْتُوحٌ، لِذٰلِکَ هِیَ لَمْ تَقِفْ.

فَهِيم : اِنْطَفَأَ النُّورُ الْاَحْمَرُ وَ ظَهَرَ النُّورُ الْاَخْضَرُ وَ نَفَخَ الشُّرْطِيُّ فِي صَفَّارَتِهِ.

مَاجِد : اَلْآنَ تَقِفُ السَّيَّارَاتُ وَالعَرَبَاتُ، وَ يَعْبُرُ السَّائِرُونَ بِنِظَامٍ وَّ هُدُوْءٍ.

فَهِيم : اَلشُّرْطِيُّ رَجُلٌ نَشِيطٌ مُتَيَقِّظٌ، لَا يَغْفُلُ عَنْ اَدَاءِ مُهِمَّتِهِ وَ مُهِمَّتُهُ كَمُهِمَّةِ الْخَفِيرِ فِي الْقَرْيَةِ.

مَاجِد : نَعَمْ، اَلشُّرْطَةُ سَاهِرُوْنَ عَلَى الْاَمْنِ فِي الْمُدُنِ، وَ الْخُفَرَاءُ سَاهِرُوْنَ عَلَى الْاَمْنِ فِي الْقَرْيَةِ.

(القرأة الرشيدة)

اسرة	–	خاندان
تشاهَدَ	–	اس نے مشاہدہ کیا، دیکھا
حضرت	–	وہ آئی، حاضر ہوئی
اوّل مرّة	–	پہلی مرتبہ
مروا	–	وہ لوگ گزرے
شوارع	–	سڑک (شارع کی جمع)
المدينة (مُدُن)	–	شہر
متنزهة	–	پارک
فسيح	–	کشادہ، وسیع

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يقف	–	وہ کھڑا ہوتا ہے یا ہوگا
جرى الحديث	–	گفتگو شروع ہوئی
الآتي	–	آنے والا
مهمّةٌ	–	ذمہ داری
وظيفةٌ	–	ڈیوٹی
شاقةٌ	–	مشکل
تنظّمُ	–	وہ منظم کرتا ہے یا کرے گا، کنٹرول کرتا ہے
حركةُ المرورِ	–	ٹریفک
الميادين	–	میدان (میدان کی جمع)
تحافظ	–	وہ حفاظت کرتی ہے یا کرے گی
شرطة المرور	–	ٹریفک پولس
يأذن	–	وہ اجازت دیتا ہے یا دے گا
صفارةٌ	–	سیٹی
يدورُ	–	وہ گھومتا ہے یا گھومے گا، چکر لگاتا ہے یا لگائے گا
يميناً و شمالاً	–	دائیں بائیں
ينفخ في الصفارة	–	وہ سیٹی بجاتا ہے
العبور	–	کروس کرنا، گزرنا
المارون	–	گزرنے والے
السائرون	–	چلنے والے
النور الاحمر	–	ریڈ لائٹ، لال بتی
النور الاخضر	–	گرین لائٹ، ہری بتی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

السّيارات	–	کاریں، موٹر
العربات	–	سائیکلیں
انطفأ	–	بجھ گیا، گل ہو گیا
ظهر	–	ظاہر ہوا، روشن ہوا
هدوء	–	سکون
متيقظ	–	بیدار
لا يغفل	–	وہ غفلت نہیں کرتا ہے
الخفير	–	چوکیدار
ساهرون	–	جاگنے والے، بیدار

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجیے

۱– لماذا خرجت أسرة ساجدٍ ؟

۲– من أين مرّوا ؟

۳– الىٰ أين وصلوا ؟

۴– كيف وظيفة الشرطة ؟

۵– من يحافظ على الأمن في البلاد ؟

۶– ما في يدِ الشرطيّ ؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

٧- لأي شيء النور الأحمر؟

٨- ماذا يفعل المارّون بعد ما يظهر النور الأخضر؟

٩- ما هي وظيفة الخفير؟

ماجد کے گھر والے خوبصورت پارکوں میں پہنچے۔

انھوں نے ایک ٹریفک پولس کو سفید لباس میں دیکھا۔

پولس کی ڈیوٹی بہت سخت ہے۔

وہ سڑکوں پر ٹریفک کنٹرول کرتا ہے۔

اور ملک میں امان بنائے رکھتا ہے۔

لال بتی (روشنی) مسافر کو روکنے کی علامت ہے۔

پولس والا چست اور بیدار آدمی ہوتا ہے۔

پولس شہروں میں امن کے لیے جاگتی رہتی ہے۔

کیا تم راستہ کے اصول پر دھیان دیتے ہو؟

الفاظ	معانی	جملے
تشاهد	....	....
مرّوا	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

شوارع ....

المدينة ....

وظيفة ....

تحافظ ....

شرطة المرور ....

۱- کس قسم کی پولس کو عربی میں شرطی کہتے ہیں؟

۲- ماجد نے شرطی کو کس رنگ کے لباس میں دیکھا؟

۳- سڑکوں پر ٹریفک پولس کی کیا اہمیت ہے؟

۴- چوکیدار گاؤں میں کیا کرتا ہے؟

۱- الشرطي في حلية الحمراء. (   )

۲- الشرطي وظيفتها سهلة. (   )

۳- في يد شرطي المرور بندوقية. (   )

۴- الشرطي رجل كسلان نائم. (   )

۵- يقف السائرون امام النور الاحمر. (   )

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

نَشِيدُ الوَطَنِ

نحنُ اولادٌ صغار — جِدُّنا مثلُ الكبار
و نَهضَنا للفخار — انه داب الخيار
فرضنا حفظ الوطن — حيدرآباد الدّكن
عن شرور والفتن — انها خير السكن
ديننا دين السلام — ليس فيه من خصام
فيه درسٌ للانام — للمحبّة والوئام
نطلب العز التمام — بين اقوام عظام
ما لنا خوف الانام — انه داب الكرام
نسأل اللّٰه الكريم — انه الرّبّ الرحيم
بيننا الصلح العميم
ذالك الفوز العظيم

(منهاج ٢)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات

نشیدُ الوطن	قومی ترانہ
الاولاد	لڑکے
جدٌّ	کوشش
نهضٌ	اٹھ کھڑا ہونا
فخار	فخر، ناز
داب	طریقہ
الخیار	باعزت لوگ، اچھے لوگ
حفظٌ	حفاظت
الفتن	(فتنة کی جمع) فتنہ
السكن	رہنے کی جگہ
دین السلام	سلامتی کا مذہب
خصام	جھگڑا، اختلاف
انام	مخلوق
الوئام	ہم آہنگی
اقوام عظامٌ	بڑی قومیں
الصلح العمیم	عام صلح
الفوز العظیم	بڑی کامیابی

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

مشق

۱- من جده مثل الكبار؟

۲- لای شی نهض الاولاد؟

۳- ای شی داب الخبار؟

۴- ما هو فرضنا؟

۵- کیف دیننا؟

۶- هل فی دیننا خصام؟

۷- ای شی یطلب الاولاد؟

۸- ای درس فی الدین للناس؟

۹- ما هو دعاء الاولاد؟

شر و فتن سے وطن کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔

ہمارا دین سلامتی کا دین ہے۔

ہمارا دین لڑائی جھگڑے کی اجازت نہیں دیتا۔

بچے مکمل عزت کے طالب ہیں۔

چھوٹے بچوں کی محنت بڑوں کی طرح ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ہندوستان بہترین مقام ہے۔

ہندوستان کیوں بہترین مقام ہے؟

کیا تم کو اپنے وطن سے محبت ہے؟

دیننا .... الِسلام.

فیه درس ....

.... حفظ الوطن.

الله .... الخیار.

ما لنا .... الانام.

بینا .... العمیم.

ذالک .... العظیم.

(۴) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۵) آپ کا وطن سب سے اچھا کیوں ہے؟ سات جملے عربی میں لکھیے۔

(۶) اس نظم کے پانچ اشعار زبانی یاد کریں۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ادب المعاشرة

أُسلک مع الناس الأدب تـرَ من الدّهر العجب
ولا تـطـاول بـنشبٍ ولاتـفـاخِـرْ بنَسب
الـعـزُّ فـى الأمـانةِ و الكيسُ فى الفطانة
لا تـغـضـبِ الجليسَا لا تـوحِـش الأنيسا
لا تـكـثِـرِ العتـابا تُـنـفِّـر الأصـحابا
فـكثرةُ الـمـعـاتبَة تـدعو الى الـمجانبة
و إن حَـلـلـتَ مجلساً يـن سـراة رُؤسـا
فـاقـصِد رِضا الجماعةِ و كُن غـلامَ الـطّـاعةِ
و قُـل مِـن الـكـلام مـا راق بـالـمقـام
كـرائـقِ الاشـعـارِ و طيِّـبِ الاخبـارِ
والـرُكْ كلام السفلَةِ والـنكتَ المبتذَلَة

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ولا تکن ملحاحاً واجتنبِ المزاحا

فکثرةُ المجُون

نوعٌ من الجنون

(القراءة الراشدہ، ج۲)

حل لغات:

المعاشرة	—	معاشرہ، طریقہ زندگی، رہن سہن
أُسلُکْ	—	رہو، سلوک کرو
ترَ	—	تم دیکھو گے
الدھر	—	زمانہ
عجب	—	انوکھا
لا تطاول	—	مت لمبے بنو، فخر کرو، گردن اونچی کرو
نشب	—	دولت، جائداد
لا تفاخر	—	مت فخر کرو
نَسبٌ	—	خاندانی رشتہ، نسب
العزُّ	—	عزت
الکیس	—	عقلمندی
فطانة	—	ذہانت
لا تغضب	—	مت غصہ کرو
الجلیس	—	ہم نشیں

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لا توحش	–	مت وحشت زدہ کرو
الانیس	–	دوست
لا تکثر	–	مت زیادہ کرو
العتاب	–	ڈانٹ پھٹکار
تنفّر	–	نفرت دلاؤ
الاصحاب (جمع صاحب)	–	دوست
المعاتبة	–	ڈانٹ پھٹکار، باز پُرس
المجانبة	–	تنہائی
خَللت	–	تم داخل ہوئے
سُراة	–	سردار
رؤس	–	سردار، سر (راس کی جمع)
اقصد	–	ارادہ کرو
رضاء	–	خوشنودی
الجماعة	–	جماعت
غلام الطاعة	–	فرمانبردار لڑکا
راق	–	مناسب، دلچسپ
رائق	–	خوشگوار، دلچسپ
کلام السفلة	–	گھٹیا بات، بے وقوفانہ گفتگو
النکت المبتذلةُ	–	گھٹیا موشگافیاں
ملحاح	–	ضدی، چمٹنے والا
المزاح	–	مذاق

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

المجون	–	بے حیائی، مخول کرنا
نوعٌ (جمع انواع)	–	قسم
الجنون	–	پاگل پن

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱– هل الغضب على الجليس من الادب؟

۲– كيف تسلكون مع الناس؟

۳– هل الفخر بالنسب او بالعلم؟

۴– ایّ شي يدعو الى المجانية؟

۵– كيف حللت فى المجلس؟

۶– هل العزة فى الخيانة؟

۷– ما جزاء الامانة؟

۸– ایّ شي نوع من الجنون؟

(۲) درج ذیل اشعار کی ترتیب صحیح کیجیے۔

ولا تـطـاول بـنـشـبٌ تـرَ مـن الدّهر العجب

ولا تـفـاخِـرُ بـنَـسـب اُسـلک مع الناس الأدب

ABSOL MODEL SOLUTION

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لا تــكـثِــرِ الـعـتــابــا　　لا تــوحِــش الأنيســا
فـاقـصـد رضـا الجماعة　　وكــن غـلام الـطـاعـة
اتـرُكْ كـلام الـسـفَلَةِ　　تـدعـو الـى الـمجانبة
فـكـثـرة الـمعـاتـبـة　　ونـكـت الـمـتـبـذلـة

(۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

الفاظ	معانی	جملے
لا تغضب	....	....
تنفر	....	....
حللت	....	....
قل	....	....
ماراق	....	....
العز	....	....
الكيس	....	....
تطاول	....	....
المزاح	....	....

(۴) اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

(۵) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

غرور الدنيا

تقولُ ليس الماجدُ ... ألّا القنوعُ الزاهدُ
فما أعزَّ من قنعَ ... وما أذلَّ مَن طمعَ
دُنياكُمُ حبيبَةٌ ... بحسنِها والطيبَةُ
لكنّها غدّارةٌ ... خدّاعةٌ غرّارَةٌ
ليس لها حبيبٌ ... زوالُها قريبٌ
ملولةٌ خوّالةٌ ... ليس لها أمانةٌ
تفرّق الأحبابا ... تشتّتُ الأترابا
حربٌ لمَن سالمهَا ... تمَلُّ من لازمها
عزيزها ذليلُ ... كثيرُها قليلُ
وصَالُها عَناءُ ... صُدودُهَا بلاءُ
يحظى بها الجُهّالُ ... وينعمُ الأنذالُ

يشقَى بها اللبيبُ
ويتعبُ الأديبُ

(ابو العتاهيه)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

حل لغات :

تقول	–	تو کہتا ہے، وہ کہتی ہے
قنوع	–	قناعت کرنے والا
قنِعَ	–	قناعت کی
طمِع	–	اس نے لالچ کیا
حبيبة	–	محبوبہ، پسندیدہ
غدّارة	–	دھوکہ دینے والی
خدّاعة	–	فریب دینے والی
ملولة	–	اُکتا جانے والی
خوانة	–	خیانت کرنے والی
تفرق	–	جدائی ڈال دیتی ہے
تشتت	–	بکھیر دیتی ہے
حرب	–	جنگ
سالم	–	اس نے مصالحت کی
لازم	–	اس نے لازم پکڑا
وصال	–	ملنا
عناء	–	تھکن
صدود	–	منہ پھیرنا
يحظى	–	خوش بخت ہونا
جُهّال	–	اَن پڑھ، نادان (جاهل کی جمع)
الانذال	–	حقیر وکمتر لوگ (نذل کی جمع)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

يشقي	-	محروم ہوتا ہے
لبيب	-	عقلمند
يتعب	-	تھکتا ہے

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱- من الماجد فی الدنیا؟

۲- لایّ شیءٍ الدنیا حبیبۃ؟

۳- ما ھی صفات الدنیا؟

۴- من یفرِّق الاحباب؟

۵- ھل صاحب الدنیا عزیز؟

۶- ھل فی وصالھا عناءٌ؟

۷- کیف تجد صدودھا؟

۸- من یحظیٰ بالدنیا؟

۹- ومن یشقی بھا؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

دنیا میں جس نے قناعت کی وہ باعزت ہے۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

اور جس نے دنیا کی لالچ کی وہ ذلیل ہوا۔

دنیا اپنی خوبصورتی کی وجہ سے محبوب ہے۔

لیکن وہ دھوکہ باز اور غدار ہے۔

دنیا دوستوں میں افتراق پیدا کرتی ہے۔

دنیا حاصل کرنے میں مشقت ہے۔

دنیا سے محرومی مصیبت ہے۔

دنیا سے نادان فائدہ اٹھاتے ہیں۔

عقلمندوں کے لیے دنیا میں تکلیف ہے۔

(۳) اس نظم کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔

(۴) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	معانی	جملے
حبیب	....	....
تفرّق	....	....
زوال	....	....
الطّیبة	....	....
صدود	....	....
یشقی	....	....
اھانة	....	....

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

طمِعَ	....	....
الماجد	....	....

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱- دنیا میں عزت کس چیز سے ملتی ہے؟

۲- انسان کی ذلت کا سبب کیا ہے؟

۳- دنیا انسان کو کیوں محبوب ہے؟

۴- دنیا کی حقیقت کیا ہے؟

(۶) "غرور الدنیا" نظم کو یاد کیجیے۔

(۷) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

فما أعزَّ ...... قنعَ   وما أذلَّ مَن ......

لیس ...... حبیبٌ   زوالُها ......

یحظی بها .... الأنذالُ

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

كِتَابِى

خير اصحابى كتابى   ليس فيه من معابى
نصحه لى كل حين   نافع فى كل باب
فيه لهوى و لعبى   و سوالى و جوابى
ذاك لى خير صديق   فى حضورى و غيابى
و انيسى و جليسى   و رفيقى فى صعابى
و له فضل كبير   ما لهذا من حساب
فاصحبوه كل حين   انه خير صحابى
فى جلوس و قيام
و ذهاب و اياب

(المنتخبات من النثر والنظم، حيدرآباد)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

لغات :

خیر	–	بھلائی، بہترین
اصحاب (صاحب کی جمع)	–	دوست، ساتھی
معایب	–	عیب، خامی
نُصُحٌ (نصیحۃ کی جمع)	–	نصیحت
حُضُوری	–	موجودگی
غیابی	–	غیر حاضری
انیسٌ	–	غم گسار، دوست
جلیس (جمع جلساء)	–	ہم نشیں، دوست
رفیق (جمع رفقاء)	–	دوست
صعابی (واحد صعب)	–	مشکل گھڑی
اصحبوه	–	اس کی صحبت اختیار کرو
ایاب	–	آنا، واپسی

۱– من خیر صدیق؟

۲– ای شی نافع فی کل باب؟

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

۳۔ ای شئ رفیقک فی السفر والحضر؟

۴۔ من له الفضل الکبیر؟

۵۔ بماذا ینصح الشاعر الطلاب؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

کتاب بہترین ساتھی ہے۔

محمد ﷺ بہترین رسول ہیں۔

اسلامی تعلیم بہترین تعلیم ہے۔

پڑھنا بہترین عادت ہے۔

عمل علم سے بہتر ہے۔

عمل عالم کے لیے ضروری ہے۔

(۳) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) نشان لگایئے۔

۱۔ الکتاب خیر انیس. ( )

۲۔ الکتاب شر رفیق. ( )

۳۔ الکتاب غیر نافع. ( )

۴۔ للکتاب فضل کبیر. ( )

۵۔ لا تصحب الکتاب. ( )

(۴) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

https://www.studiestoday.com

١- ذاک لی .... صدیق.

٢- نافع فی .... باب.

٣- و رفیقی فی ....

٤- فاصبحوه .... حین.

٥- و ذهاب ر..........

(٦) اس نظم کو زبانی یاد کرلیجیے۔

☆☆☆

https://www.studiestoday.com

اَلْمُصَنِّفُوْنَ وَ اَحْوَالُهُمْ

(مصنّفین اور ان کے حالات)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

ابو العتاہیہ

ابو العتاہیہ کا پورا نام اسمٰعیل بن قاسم بن سوید ہے۔ کنیت ابو اسحٰق اور لقب ابو العتاہیہ ہے۔ ۱۳۰ھ میں عین التمر نامی ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ آپ کے آباء و اجداد کا پیشہ مٹکے بنانا تھا۔ چنانچہ کوفہ میں اپنا خاندانی پیشہ سیکھا اور خود بھی مٹکے بنانے لگے۔ پھر خود ہی بازار میں ان مٹکوں کو فروخت بھی کرنے لگے۔

ابو العتاہیہ کو شاعری کا بہت شوق اور ادب سے گہری دلچسپی تھی، وہ اثنائے گفتگو بھی اس انداز میں اشعار کہہ جاتے کہ لوگ اسے نثر ہی سمجھتے، وہ خود ہی کہتے ہیں کہ "اگر میں چاہوں کہ اپنی ہر بات شعر میں کہوں تو یہ میرے لیے مشکل نہیں ہے"۔ ابو العتاہیہ اپنے وقت کے بلند پایہ شاعر تھے۔ رشید کے زمانہ میں انھوں نے شاعری چھوڑ دی؛ لیکن رشید کے مجبور کرنے پر پھر سے شاعری شروع کر دی اور ان کے مصاحب خاص بن گئے۔ رشید نے پچاس ہزار درہم ان کا وظیفہ مقرر کر دیا۔ انھوں نے شاعری کے ہر صنف میں بلند پایہ نمونے پیش کیے۔ ۲۱۱ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

(ملخص: تاریخ ادب عربی حسن زیات)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وحید الزماں کیرانوی

(۱۹۳۰ء-۱۹۹۵ء)

مولانا وحید الزماں کیرانوی ۱۷ر فروری ۱۹۳۰ء کو ضلع مظفر نگر یوپی کے مشہور قصبہ کیرانہ کے ایک ممتاز علمی خانوادہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام مولانا مسیح الزماں تھا۔ ابتدائی تعلیم کیرانہ میں ہوئی۔ ۱۹۴۶ء میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے حیدرآباد تشریف لے گئے۔ اور ۱۹۵۲ء میں دارالعلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی اور ۱۹۶۳ء میں وہیں عربی ادب کے استاد مقرر ہوئے۔ اور آپ کی ادارت میں عربی مجلّہ "دعوة الحق" کا اجرا عمل میں آیا۔ بعد کو پندرہ روزہ "الداعی" کے مدیر بنائے گئے۔ آپ دارالعلوم کے انتظامی امور سے بھی ایک عرصہ تک وابستہ رہے۔ ۱۴ر ذیقعدہ ۱۴۱۵ھ مطابق ۱۵ر اپریل 1995ء کو دہلی میں وفات پائی۔ اور مزار قاسمی دیوبند میں مدفون ہوئے۔

مولانا کیرانوی عربی ادب کے ممتاز ادیب اور کثیر التصانیف اہل قلم تھے۔ ان کی مشہور تالیفات میں القاموس الجدید (اردو عربی، عربی اردو لغت) القاموس الوحید (دو جلدیں) القاموس الاصطلاحی، نفحة الادب، القرأة الواضحه (۳ جلدیں)، تقسیم الهند و المسلمون فی الجمهورية الهنديه وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

(ملخص: وہ کوہ کن کی بات - نور عالم خلیل الامینی)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

سید ابوالحسن علی ندوی

(۱۹۱۴-۱۹۹۹ء)

سید ابوالحسن علی ندوی، جو عرف عام میں علی میاں کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں عربی زبان کے بلند پایہ ادیب، ممتاز مؤرخ، عظیم مفکر اور عربی و اردو کے ممتاز اور کثیر التصانیف مصنف تھے۔ ان کی کتابوں کا امتیاز دلکش اسلوب تحریر، حسین انداز تعبیر، قیمتی مواد اور مترادفات کی کثرت کے ساتھ ان کا خوبصورت اور رواں استعمال ہے۔ مولانا علی میاں دنیا کے ان چیدہ مصنفین میں سے ایک ہیں، جن کی کتابوں کو بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ مولانا کا اصل میدان عربی تھا۔ اس لیے ان کی زیادہ تر کتابیں اصلاً عربی میں ہیں، جن میں سے متعدد کتابیں ہندوستان اور عالم عرب میں داخلِ نصاب ہیں۔ القراءة الراشدہ (تین جلدوں میں) بچوں کی تربیت و اصلاح اور زبان کی تدریس کے لیے نہایت مفید اور دلچسپ کتاب ہے۔ ان کی اس کتاب سے ایک مضمون شامل درس ہے۔ مولانا کی حیات و خدمات سے متعلق تفصیل درسی کتاب "عربی زبان و ادب کی تاریخ" میں تذکرہ مشاہیر کے تحت درج ہے۔

---

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

علی عمر مصری

(۱۸۷۰ء-۱۹۳۱ء)

علی عمر مصری ۱۲۸۷ھ مطابق ۱۸۷۰ء میں البا جور کے اطراف میں پیدا ہوئے۔ قاہرہ پھر برطانیہ میں تعلیم حاصل کی۔ حصول تعلیم سے فراغت کے بعد مسند تدریس پر فائز ہوئے۔ انھوں نے مصر کی معروف ومشہور تحریک "الحرکة الوطنیه" میں سرگرم حصہ لیا۔ اور اسی جرم کے پاداش میں ۱۹۱۹ء میں جلاوطن کر دیے گئے۔ ایک عرصہ تک جلاوطنی کی زندگی گزارنے کے بعد وزارت تعلیم کے انسپکٹر مقرر کیے گئے۔ اور اس عہدے پر فائز رہتے ہوئے کارہائے نمایاں انجام دیے۔ علی عمر مصری نے ایک فعال اور کامیاب زندگی گزارنے کے بعد قاہرہ میں ۱۳۳۹ھ مطابق ۱۹۳۱ء میں وفات پائی۔ آپ کی تصنیفات میں "هداية المدرس فی التربية والتعليم" وغیرہ ہیں۔

(الاعلام للزرکلی، ج ۴)

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

شفیق احمد ندوی

پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد ندوی موجودہ زمانہ کے عربی زبان کے مشہور ادیبوں میں شمار ہوتے ہیں
ابتدائی تعلیم کے بعد دارالعلوم ندوۃ العلما لکھنؤ سے اکتساب فیض کیا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے عربی زبا
میں ایم.اے.اور پی ایچ.ڈی.کی ڈگری حاصل کی۔ سوڈان کی راجدھانی خرطوم میں بھی انھیں ایک مدت تک
رہنے کا موقع ملا۔ عرب دنیا سے بھی تعلق رہا اور براہِ راست اہل عرب سے استفادہ کیا، جس کی وجہ
لسانی ثقافت بہت مضبوط ہوگئی۔ علم وفن کے مختلف چشموں سے اکتساب کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ
کے شعبۂ عربی میں تدریس کی ذمہ داری سنبھالی اور مختلف مرحلوں سے گزرتے ہوئے صدر شعبہ
منصب پر بھی فائز ہوئے۔

عربی زبان میں متعدد مضامین آپ کے قلم سے ظہور پذیر ہوکر مقبولیت عام حاصل کر چکے ہیں
زبان وقواعد کی رعایت کے ساتھ بچوں کی عربی تعلیم کے لیے آپ کی تصنیف اللغة العربية الوظ
عمدہ تصنیف ہے جس کے مطالعہ سے طلبا اپنی اصلاح ودرستگی کا کام بخوبی انجام دے سکتے ہیں۔

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

وَندے ماترم

وندے ماترم

سُجلام سُفلام مل یج شیتلام،

شسیے شیام لام ماتَرم

وندے ماتَرم!!

شُوبھر جیوتسنا پُلکت یامنیم،

پُھل کوسومت ڈرم دل شُوبھینیم

سُوہاسنیم سومدھر بھاسیم،

سُوکھدام وردام ماتَرم!!

وندے ماتَرم!!

https://www.studiestoday.com

https://www.studiestoday.com

AL-AZHARUL - ARABIA

(Arabic Textbook for Class-IX)

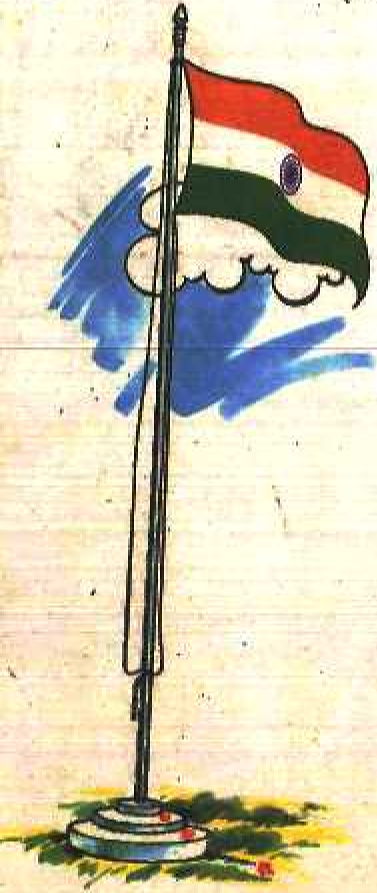

قومی ترانہ

جن گن من ادھینا یک جے ہے بھارت بھاگیہ ویدھاتا

پنجاب سندھ گجرات مراٹھا، دراوڑ اُتکل، بنگ

وندھیہ ہماچل، یمونا گنگا، اُچھل جل دھی ترنگ

تو شبھ نامے جاگے، تو شبھ آشش مانگے

گاہے تو جے گاتھا

جن گن من ادھینا یک جے، ہے بھارت بھاگیہ ویدھاتا

جے ہے، جے ہے، جے ہے! جے، جے، جے، ہے!!

बिहार स्टेट टेक्स्टबुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, बुद्ध मार्ग, पटना–1
BIHAR STATE TEXTBOOK PUBLISHING CORPORATION LTD., BUDH MARG, PATNA-1

आवरण मुद्रण : जे० एम० डी० प्रेस, पटना–6

https://www.studiestoday.com